ارشاد باری تعالیٰ

رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَ اِسۡرَافَنَا فِیۡۤ اَمۡرِنَا وَ ثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَ انۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ (آل عمران:148)

ترجمہ: اے ہمارے ربّ! ہمارے گناہ بخش دے اور اپنے معاملہ میں ہماری زیادتی بھی۔ اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور ہمیں کافر قوم کے خلاف نصرت عطا کر۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّ اَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

Weekly BADAR Qadian

جلد 68

شمارہ 43

ایڈیٹر: منصور احمد

نائبین: قریشی محمد فضل اللہ، تنویر احمد ناصر ایم اے

شرح چندہ: سالانہ 700 روپے

بیرونی ممالک: بذریعہ ہوائی ڈاک 50 پاؤنڈ یا 80 ڈالر امریکن یا 60 یورو

www.akhbarbadrqadian.in

24 صفر 1441 ہجری قمری ● 24 اخاء 1398 ہجری شمسی ● 24 اکتوبر 2019ء

اخبار احمدیہ

الحمد للہ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر وعافیت ہیں۔

حضور پُرنُور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 18 اکتوبر 2019 کو گیسن (جرمنی) سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس خطبہ کا خلاصہ اسی شمارہ کے صفحہ 20 پر ملاحظہ فرمائیں۔

احباب کرام حضور انور کی صحت وتندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔ آمین۔

تم لوگ ایک ایسے شخص کے ساتھ پیوند رکھتے ہو جو مامور من اللہ ہے
پس اُس کی باتوں کو دل کے کانوں سے سنو اور اس پر عمل کرنے کیلئے ہمہ تن تیار ہو جاؤ

ارشادات عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

ہماری جماعت کو مناسب ہے کہ وہ اخلاقی ترقی کریں

ہماری جماعت کو مناسب ہے کہ وہ اخلاقی ترقی کریں۔ کیونکہ اَلۡاِسۡتِقَامَۃُ فَوۡقَ الۡکَرَامَۃِ مشہور ہے۔ وہ یاد رکھیں کہ اگر کوئی ان پر سختی کرے تو حتی الوسع اس کا جواب نرمی اور ملاطفت سے دیں۔ تشدد اور جبر کی ضرورت انتقامی طور پر بھی نہ پڑنے دیں۔

انسان میں نفس بھی ہے اور اس کی تین قسم ہیں۔ اَمّارَہ، لَوّامَہ، مُطۡمَئِنَّہ۔ اَمّارہ کی حالت میں انسان جذبات اور بے جا جوشوں کو سنبھال نہیں سکتا اور اندازہ سے نکل جاتا اور اخلاقی حالت سے گر جاتا ہے مگر حالتِ لوّامہ میں سنبھال لیتا ہے۔ مجھے ایک حکایت یاد آئی جو سعدی نے بوستان میں لکھی ہے کہ ایک بزرگ کو کتے نے کاٹا۔ گھر آیا تو گھر والوں نے دیکھا کہ اسے کتے نے کاٹ کھایا ہے۔ ایک بھولی بھالی چھوٹی لڑکی بھی تھی وہ بولی آپ نے کیوں نہ کاٹ کھایا؟ اس نے جواب دیا بیٹی! انسان سے کُت پن نہیں ہوتا۔ اسی طرح سے انسان کو چاہیے کہ جب کوئی شریر گالی دے تو مومن کو لازم ہے کہ اعراض کرے۔ نہیں تو وہی کُت پن کی مثال صادق آئے گی۔ خدا کے مقربوں کو بڑی بڑی گالیاں دی گئیں۔ بہت بری طرح ستایا گیا مگر ان کو اَعۡرِضۡ عَنِ الۡجٰھِلِیۡنَ (الاعراف:200) کا ہی خطاب ہوا۔ خود اس انسان کامل ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت بُری طرح تکلیفیں دی گئیں اور گالیاں، بدزبانی اور شوخیاں کی گئیں مگر اس خلق مجسم ذات نے اس کے مقابلہ میں کیا کیا۔ ان کیلئے دعا کی اور چونکہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ کر لیا تھا کہ جاہلوں سے اعراض کرے گا تو تیری عزت اور جان کو ہم صحیح وسلامت رکھیں گے اور یہ بازاری آدمی اس پر حملہ نہ کر سکیں گے! چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ حضور کے مخالف آپ کی عزت پر حرف نہ لا سکے اور خود ہی ذلیل وخوار ہو کر آپ کے قدموں پر گرے یا سامنے تباہ ہوئے۔ غرض یہ صفت لوّامہ کی ہے جو انسان کشمکش میں بھی اصلاح کر لیتا ہے۔ روزمرہ کی بات ہے اگر کوئی جاہل یا اوباش گالی دے یا کوئی شرارت کرے جس قدر اس سے اعراض کرو گے اسی قدر عزت بچا لو گے اور جس قدر اس سے مٹھ بھیڑ اور مقابلہ کرو گے تباہ ہو جاؤ گے اور ذلت خرید لو گے۔ نفس مطمئنہ کی حالت میں انسان کا ملکہ حسنات اور خیرات ہو جاتا ہے۔ وہ دنیا اور ماسوی اللہ سے بکلّی انقطاع کر لیتا ہے۔ وہ دنیا میں چلتا پھرتا اور دنیا والوں سے ملتا جلتا ہے لیکن حقیقت میں وہ یہاں نہیں ہوتا۔ جہاں وہ ہوتا ہے وہ دنیا اور ہی ہوتی ہے۔ وہاں کا آسمان اور زمین اور ہوتی ہے۔

جماعت احمدیہ کیلئے بشارت عظیم

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے: وَ جَاعِلُ الَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡکَ فَوۡقَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ (آل عمران:56) یہ تسلی بخش وعدہ ناصرہ میں پیدا ہونے والے ابن مریم سے ہوا تھا مگر میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ یسوع مسیح کے نام سے آنے والے ابن مریم کو بھی اللہ تعالیٰ نے انہیں الفاظ میں مخاطب کر کے بشارت دی ہے۔ اب آپ سوچ لیں کہ جو میرے ساتھ تعلق رکھ کر اس وعدہ عظیم اور بشارت عظیم میں شامل ہونا چاہتے ہیں، کیا وہ وہ لوگ ہو سکتے ہیں جو امارہ کے درجہ میں پڑے ہوئے فسق وفجور کی راہوں پر کاربند ہیں؟ نہیں، ہرگز نہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ کی سچی قدر کرتے ہیں اور میری باتوں کو قصہ کہانی نہیں جانتے تو یاد رکھو اور دل سے سن لو۔ میں پھر ایک بار ان لوگوں کو مخاطب کر کے کہتا ہوں کہ جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اور وہ تعلق کوئی عام تعلق نہیں بلکہ بہت زبردست تعلق ہے اور ایسا تعلق ہے کہ جس کا اثر میری ذات تک اور نہ صرف میری ذات تک بلکہ اس ہستی تک پہنچتا ہے جس نے مجھے بھی اس برگزیدہ انسان کامل کی ذات تک پہنچایا ہے جو دنیا میں صداقت اور راستی کی روح لے کر آیا۔ میں تو یہ کہتا ہوں کہ اگر ان باتوں کا اثر میری ہی ذات تک پہنچتا تو مجھے کچھ بھی اندیشہ اور فکر نہ تھا اور نہ ان کی پروا تھی مگر اس پر بس نہیں ہوتی۔ اس کا اثر ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خود خدائے تعالیٰ کی برگزیدہ ذات تک پہنچ جاتا ہے۔ پس ایسی صورت اور حالت میں تم خوب دھیان دے کر سن رکھو کہ اگر اس بشارت سے حصہ لینا چاہتے ہو اور اس کے مصداق ہونے کی آرزو رکھتے ہو اور اتنی بڑی کامیابی (کہ قیامت تک مکفّرین پر غالب رہو گے) کی سچی پیاس تمہارے اندر ہے تو پھر اتنا ہی میں کہتا ہوں کہ یہ کامیابی اس وقت تک حاصل نہ ہو گی جب تک لوّامہ کے درجہ سے گزر کر مُطۡمَئِنَّہ کے مینار تک نہ پہنچ جاؤ۔

اس سے زیادہ اور میں کچھ نہیں کہتا کہ تم لوگ ایک ایسے شخص کے ساتھ پیوند رکھتے ہو جو مامور من اللہ ہے۔ پس اس کی باتوں کو دل کے کانوں سے سنو اور اس پر عمل کرنے کیلئے ہمہ تن تیار ہو جاؤ۔ تا کہ ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو اقرار کے بعد انکار کی نجاست میں گر کر ابدی عذاب خرید لیتے ہیں۔ فقط

(ملفوظات، جلد اوّل، صفحہ 87 تا 89، مطبوعہ 2018 قادیان)

ضروری اعلان بابت جلسہ سالانہ قادیان

دسمبر 2019 میں منعقد ہونے والے جلسہ سالانہ قادیان کے متعلق اخبار بدر قادیان میں اعلان ہوتا رہا ہے کہ یہ جلسہ 125 واں جلسہ سالانہ ہے۔ اس تاریخی جلسہ کی مناسبت سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعض خصوصی پروگراموں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے جس کی اطلاع بذریعہ سرکلر جماعتوں کو دی گئی ہے۔ اسی دَوران ''شعبہ تاریخ احمدیت قادیان'' کی تحقیق وجائزہ کی روشنی میں سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں یہ اطلاع دی گئی کہ: **2019 میں منعقد ہونے والا جلسہ سالانہ 125 واں جلسہ سالانہ نہیں بلکہ 126 واں جلسہ سالانہ ہے۔**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس کی منظوری مرحمت فرمائی اور پروگراموں کو بھی جاری رکھنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ قارئین بدر مطلع رہیں۔   (ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

جمیل احمد ناصر، پرنٹر وپبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر، نگران بدر بورڈ قادیان

دعاؤں کے بغیر کچھ حاصل نہیں کیا جاسکتا

اپنے آپ کو خدا کی محبت میں محو کر دینا اور تمام قسم کے دنیاوی لالچوں سے خود کو الگ رکھنا ایک بہت بڑا امتحان ہے

میں آپ سے یہی توقع رکھتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ اللہ کے فضل سے آپ خود کو دنیاوی آلائشوں سے پاک کرنے کیلئے کوشش کرتے چلے جائیں گے

آپ خواہ کتنے ہی مصروف کیوں نہ ہوں، اپنے پروگرام اور روزانہ کے معمول میں سے چند گھنٹے مطالعہ کیلئے ضرور رکھیں

فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ اپنی عبادات اور نوافل کیلئے بھی چند گھنٹے ضرور مختص کریں کیونکہ دعاؤں کے بغیر کچھ حاصل نہیں کیا جاسکتا

جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کے تیسرے سالانہ کانووکیشن منعقدہ 23/جون 2019ء کے موقع پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام

فارغ التحصیل ہونے والے عزیزان جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے اس بات کی بہت خوشی ہے کہ خدا کے فضل سے آپ جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہونے والے تیسرے گروپ میں شامل ہوکر جماعت احمدیہ کے مبلغین بن رہے ہیں۔ الحمد للہ۔ یہ بات بھی باعث مسرت ہے کہ پاس ہونے والے 14 طلباء، 8 ممالک نائجیریا، آئیوری کوسٹ، بورکینا فاسو، کینیا، کانگو، یوگینڈا، بینن اور گھانا کی نمائندگی کررہے ہیں۔ آپ سب نے اپنی ذاتی خوشی اور رضا کے مطابق اپنی زندگیاں وقف کی ہیں تاکہ آپ اُس خلافت حقہ اسلامیہ کے مددگار بن سکیں جو حضرت اقدس مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آنے سے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لیے دوبارہ قائم کی گئی ہے اور جو خدا تعالیٰ کے وعدے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیش گوئیوں کے عین مطابق ہے۔ آپ نے اپنی زندگیاں وقف کیں اور جامعہ احمدیہ میں داخل ہوکر سات سال بڑی محنت سے تعلیم حاصل کی۔ اب جب کہ آپ عملی میدان میں قدم رکھنے جارہے ہیں تو محض اس بات پر مطمئن نہ ہوجائیں کہ ہم نے سات سال کے دوران کافی کچھ سیکھ لیا ہے بلکہ آپ اپنا علم بڑھاتے چلے جائیں، اسی صورت میں آپ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے اور اسلام کے پیغام کو پھیلانے کے لیے اپنی زندگی کے مقصد کو پورا کرنے والے ہوں گے۔ اب آپ کے کندھوں پر ایک بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اس کو کوئی معمولی چیز نہ سمجھیں۔ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لیے اپنی زندگیاں پیش کرنا اور خلافت احمدیہ کے مددگار بننا اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات کو پھیلانا ایک عظیم الشان کام ہے، چنانچہ آپ کو اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لاتے ہوئے اپنے اس عہد کو وفا اور مکمل اطاعت کے ساتھ پورا کرنا ہے۔ میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ کبھی بھی خدا تعالیٰ سے بے وفائی نہ کریں بلکہ ہمیشہ اپنے پروردگار کے وفادار رہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ اسی لیے خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قرآن کریم میں درج ذیل الفاظ میں تعریف فرمائی ہے:

وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰۤى اور ابراہیم جس نے عہد کو پورا کیا۔ (سورۃ النجم:38) یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام ہمیشہ اپنے خدا کے وفادار رہے اور ہمیشہ اپنے عہد کی پاسداری کی۔ پس آپ نے بھی وقف کا عہد باندھا ہے اور اپنی زندگیاں وقف کی ہیں اس لیے آپ کو بھی اپنے اس عہد کو پورا کرنے کی مکمل کوشش کرنی چاہیے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سخت تکالیف برداشت کیں اور کٹھن حالات کا مقابلہ کیا کیونکہ آپؑ کامل طور پر خدا کی محبت میں مخمور تھے۔ آپؑ کی کوئی ذاتی خواہش نہیں تھی اور یہی وقف کی حقیقت ہے۔ چنانچہ جب آپ میدان عمل میں جائیں تو آپ کو یہ بات مدنظر رکھنی ہوگی کہ وقف آپ سے ہر قسم کی قربانی مانگتا ہے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی ہم سے بہت اعلیٰ توقعات ہیں چنانچہ آپؓ اپنی ایک نظم میں فرماتے ہیں:

وہ بھی ہیں کچھ جو کہ تیرے عشق سے مخمور ہیں — دنیوی آلائشوں سے پاک ہیں اور دُور ہیں

چنانچہ اپنے آپ کو خدا کی محبت میں محو کر دینا اور تمام قسم کے دنیاوی لالچوں سے خود کو الگ رکھنا ایک بہت بڑا امتحان ہے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی ممبرانِ جماعت اور خصوصی طور پر واقفین زندگی سے یہی توقعات تھیں۔ میں بھی آپ سے یہی توقع رکھتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ اللہ کے فضل سے آپ خود کو دنیاوی آلائشوں سے پاک کرنے کے لیے کوشش کرتے چلے جائیں گے۔

آج کے اس دَور اور زمانے کے حوالے سے آپ کو مختلف حالات اور مذاہب کے متعلق سوالات کا بھی سامنا کرنا پڑے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ بہت سے سوالوں کے جواب قرآن کریم سے براہ راست حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ اس لیے قرآن کریم کی تلاوت اور اس کی آیات پر غور و فکر کریں، مختلف تفاسیر کا مطالعہ کریں اور ان میں سے ضروری نِکات اخذ کریں۔ اس کے علاوہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور احادیث ہیں جن سے راہنمائی لی جاسکتی ہے۔ پھر ہمارے پاس حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی کتب ہیں۔ چنانچہ آپ کو اپنا علم بڑھاتے چلے جانا چاہیے۔ آپ خواہ کتنے ہی مصروف کیوں نہ ہوں، اپنے پروگرام اور روزانہ کے معمول میں سے چند گھنٹے مطالعہ کے لیے ضرور رکھیں۔ فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ اپنی عبادات اور نوافل کے لیے بھی چند گھنٹے ضرور مختص کریں کیونکہ دعاؤں کے بغیر کچھ حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ آج دنیا کی اکثریت مادہ پرستی کے جال میں پھنس کر خدا تعالیٰ سے دور ہوچکی ہے، جس کے نتیجے میں وہ روحانی اعتبار سے تاریکی کی اتھاہ گہرائیوں میں گر چکے ہیں۔ بے چینی کے اس دور میں یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ قطب یعنی رہنمائی کرنے والا ستارہ بنیں۔ آج خدا تعالیٰ نے آپ کو دنیا کے لیڈروں کے طور پر چنا ہے تاکہ آپ دنیا کی رہنمائی کرسکیں اور دین کی تعلیمات دے سکیں اور انہیں خدا تعالیٰ کے قریب لاسکیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اپنے پیغام کا اختتام میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے الفاظ سے کرتا ہوں اور یہی میری آپ لوگوں کے لیے دعا ہے۔

مورِدِ فضل و کرم وارثِ ایمان و ہدیٰ — عاشقِ احمد و محبوب خدا ہوجاؤ

خدا کرے کہ آپ میں سے ہر ایک حقیقی معنوں میں خلافت کا دست و بازو بنے تاکہ ہم آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا پوری دنیا میں لہرا سکیں تاکہ خدا کی توحید قائم ہو اور دنیا میں اس کا بول بالا ہو۔ خدا کرے کہ آپ میں سے ہر ایک اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہو جو اس نے باندھا ہے اور آپ کبھی کسی پہلو سے بھی بے وفائی کرنے والے نہ ہوں بلکہ ہمیشہ ان لوگوں میں شامل ہوں جو مکمل وفاداری کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

والسلام خاکسار

(دستخط) مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

(بشکریہ اخبار الفضل انٹرنیشنل 28/جون 2019)

کلامُ الامام

’’قرآن شریف کے سمجھنے اور اس کے
موافق ہدایت پانے کیلئے تقویٰ ضروری اصل ہے۔‘‘

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 121)

طالب دُعا: قریشی محمد عبد اللہ تیماپوری، سابق امیر ضلع و افراد خاندان و مرحومین، جماعت احمدیہ گلبرگہ (کرناٹک)

کلامُ الامام

’’جب تک تمہارا آپس میں معاملہ صاف نہیں ہوگا
اس وقت تک خدا تعالیٰ سے بھی معاملہ صاف نہیں ہوسکتا۔‘‘

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: بشیر احمد مشتاق (سابق صدر جماعت احمدیہ حلقہ اِرم لین) سری نگر، جموں اینڈ کشمیر

کلامُ الامام

ایک مسلمان کو حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پورا کرنے کے واسطے ہمہ تن تیار رہنا چاہئے

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: مقصود احمد ڈار ولد مکرم محمد شہبان ڈار، ساکن شورت، تحصیل و ضلع کولگام (جموں کشمیر)

کلامُ الامام

’’اسلام حقیقی معرفت عطا کرتا ہے
جس سے انسان کی گناہ آلود زندگی پر موت آجاتی ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد 4، صفحہ 344)

طالب دُعا: نصیر احمد، جماعت احمدیہ بنگلور (کرناٹک)

خطبہ جمعہ

آخرت کی فکر تب ہی ہو سکتی ہے جب خدا تعالیٰ کی ذات پر کامل یقین ہو

عقل مند انسان وہی ہے جو عارضی چیز کو مستقل چیز پر قربان کردے

ظاہری خول نہ ہو بلکہ روح ہو، مغز ہو

آخرت کی فکر اور اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے والا سب سے پہلے اپنی عبادت کی حفاظت کی طرف توجہ کرتا ہے

وقتِ مقررہ پر نماز پڑھا جانا ضروری ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ صرف اُس مسجد میں نماز کے لیے کھڑے ہو جس کی بنیاد تقویٰ پر ہے

حقیقی عابد ہر قسم کی نیکیوں کو اپنانے کی کوشش کرتا ہے

آپس کے تعلقات میں جو خدا تعالیٰ کی خاطر محبت اور نرمی کا سلوک کرنے والے ہیں وہی حقیقی تقویٰ پر قائم ہیں

شرائطِ بیعت پر سچائی سے قائم رہنے اور ان کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے کی تلقین

اس خطبہ جمعہ کے ساتھ ستائیسویں جلسہ سالانہ فرانس کا افتتاح

خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 4/اکتوبر 2019ء بمطابق 4/اخاء 1398 ہجری شمسی بمقام جلسہ گاہ جماعت احمدیہ فرانس (تغی شاتو)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ-
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ- الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ- مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ-
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ- اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ-
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ-

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسے کو خالص دینی اجتماع کا نام عطا فرمایا ہے۔ پس اس میں شامل ہونے والے ہر شخص پر یہ واضح ہونا چاہیے کہ دینی، علمی اور روحانی بہتری اور ترقی کیلئے ہم یہاں آج جمع ہیں اور تین دن اس سوچ کے ساتھ اور اس فکر کے ساتھ یہاں جمع رہیں گے کہ کس طرح ہم اپنی دینی، علمی اور روحانی حالت کو بہتر کریں۔ اگر یہ سوچ نہیں تو یہاں آنا بے فائدہ ہے۔ آج کے اس دَور میں جبکہ دنیا خدا تعالیٰ کو بھلا رہی ہے، ہر مذہب کو ماننے والا اپنے مذہب سے دور ہٹ رہا ہے، جو اعداد و شمار ہر سال سامنے آتے ہیں ان سے پتا چلتا ہے کہ ہر سال ایک بڑی تعداد اس بات کا اظہار کرتی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے وجود کے منکر ہیں حتیٰ کہ مسلمانوں کی بھی جو حالت ہے وہ ہمیں یہی بتاتی ہے کہ نام کے مسلمان ہیں اور دنیا داری غالب ہے، ایسے میں اگر ہم بھی جو اس بات کا دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم نے زمانے کے امام کو مانا ہے، اُسے مانا ہے جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں تجدیدِ دین کے لیے بھیجا ہے اور اب ہمارا یہ عہد ہے کہ ہم نے بھی اس مسیح موعود اور مہدی معہودؑ کے مشن کو پورا کرنا ہے، اگر ہم اپنی حالتوں کی بہتری کی طرف توجہ نہیں کرتے تو ہمارا مسیح موعودؑ کی بیعت میں آنا ایک ظاہری اعلان ہے جو روح سے خالی ہے، ہمارا عہدِ بیعت نام کا عہدِ بیعت ہے جسے ہم پورا نہیں کر رہے، ہمارا یہاں جلسے کیلئے جمع ہونا ایک دنیاوی میلے میں جمع ہونے کی طرح ہے۔ پس ہر احمدی کے لیے یہ بڑا سوچنے کا مقام ہے، ایک فکر کے ساتھ اپنے جائزے لینے کی طرف توجہ کی ضرورت ہے کہ اگر یہ سوچ ہے تو پھر بے فائدہ ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسے کے انعقاد کی جو اغراض ہمارے سامنے پیش فرمائی ہیں اگر ہم ان کو سامنے رکھ کر اپنے جائزے لیں تو نہ صرف ان تین دنوں کے مقصد کو پورا کرنے والے بن جائیں گے اور جلسے میں شامل ہونے والوں کے لیے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جو دعائیں ہیں ان کے حاصل کرنے والے بن جائیں گے اور پھر ان کو مستقل اپنی زندگیوں کا حصہ بنا کر اپنی دنیا و عاقبت سنوارنے والے بن جائیں گے اور نہ صرف اپنی حالتوں بلکہ ہماری نیک اعمال کے حصول کے لیے کوشش اور اس پر عمل ہماری آئندہ نسلوں کے دین پر قائم رہنے اور خدا تعالیٰ کے قریب کرنے والے بنا کر انہیں بھی خدا تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے والا بنا دیں گے۔ جہاں دنیا خدا تعالیٰ اور دین سے دور جا رہی ہے ہماری نسلیں خدا تعالیٰ کے قریب ہونے والی ہوں گی اور دنیا کو خدا تعالیٰ کے قریب لانے کا باعث بن رہی ہوں گی۔

پس اگر ہم نے اپنے عہدِ بیعت کو پورا کرنا ہے، اپنی نسلوں کو بچانا ہے تو پھر ان اغراض کو سامنے رکھنے کی ضرورت ہے جو جلسے کے انعقاد کی ہیں، ان تین دنوں کو اس عہد کے ساتھ گزارنے کی ضرورت ہے کہ یہ باتیں اب ہماری زندگیوں کا حصہ ہمیشہ رہیں گی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسے کی اغراض بیان فرماتے ہوئے فرمایا کہ آخرت کی فکر ہو۔ جلسہ پر آنے والوں کے لیے اس لیے جلسہ منعقد کیا جا رہا ہے کہ ان کو یہاں رہ کر اس ماحول میں رہ کر اپنی آخرت کی فکر ہو۔ خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو۔ تقویٰ ان میں پیدا ہو۔ نرم دلی پیدا ہو۔ آپس کی محبت اور بھائی چارے کی فضا پیدا ہو، عاجزی اور انکساری پیدا ہو، سچائی پر وہ قائم ہوں اور دین کی خدمت کے لیے سرگرمی ہو۔ (ماخوذ از شہادۃ القرآن، روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 394)

پس یہ ہے آج ہمارے یہاں جمع ہونے کا مقصد۔ آپؑ کے ماننے والے ہر فرد مرد، عورت، جوان، بوڑھے کو آپؑ کے ارشاد کے مطابق آخرت کی اس حد تک فکر ہونی چاہیے کہ دنیاوی چیزیں اس کے مقابلے میں کوئی حیثیت نہ رکھتی ہوں۔ اس مادی دنیا میں رہتے ہوئے یہ بہت بڑا کام ہے، ایک بہت بڑا چیلنج ہے جس کو پورا کرنے کے لیے بڑے جہاد کی ضرورت ہے۔ آخرت کی فکر تب ہی ہو سکتی ہے جب خدا تعالیٰ کی ذات پر کامل یقین ہو اور اس بات پر یقین ہو کہ یہ زندگی تو چند سال ہے، زیادہ سے زیادہ کوئی اسّی سال زندہ رہ لیتا ہے، نوّے سال زندہ رہ لیتا ہے یا حد سو سال زندہ رہ لیتا ہے لیکن اتنا عرصہ بھی ہر ایک کو نہیں ملتا۔ بہت سے ہیں جو اس سے بہت پہلے اس دنیا سے گزر جاتے ہیں۔ اس کے بعد پھر آخرت کی زندگی ہے جو ہمیشہ کی ہے۔ پس عقل مند انسان وہی ہے جو عارضی چیز کو مستقل چیز پر قربان کر دے لیکن ہوتا یہ ہے کہ ہم اس عارضی چیز پر، اس عارضی زندگی پر مستقل زندگی کو قربان کر دیتے ہیں اور پھر اپنے آپ کو یہ دنیا دار بہت بڑا اور عقل مند سمجھتے ہیں۔ پس ایک مومن اس کے برعکس کرتا ہے اور کرنا چاہیے۔ تب ہی وہ مومن کہلا سکتا ہے۔ وہ اپنے دل میں خدا تعالیٰ کا خوف رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی خشیت اس کے دل میں ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی محبت تمام دنیاوی محبتوں پر غالب آ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا خوف اور خشیت اس لیے نہیں ہوتی کہ مرنے کے بعد کی زندگی میں سزا ملے گی بلکہ اس لیے ہے کہ میرا پیارا خدا مجھ سے ناراض نہ ہو جائے اور جب یہ محبت کے جذبات ہوں گے

تب ہی انسان خدا تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے کی بھی کوشش کرتا ہے۔ انسان کا اس دنیا کا ہر عمل آخرت کو سامنے رکھتے ہوئے ہوتا ہے۔ اس کو یہ یقین ہوتا ہے کہ میرا خدا ہی ہے جو میری پرورش کے سامان کرتا ہے، میرا خدا ہی ہے جو مجھے اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے۔ ان میں ہر قسم کی نعمتیں شامل ہیں دنیاوی بھی اور روحانی بھی۔ اگر میں اس کی عبادت کا حق ادا کرتا رہا، اس خدا کو ہی سب طاقتوں کا مالک سمجھتے ہوئے اس کے آگے جھکا رہنے والا بنا رہا تو اس کی نعمتوں سے حصہ پاتا رہوں گا ان شاء اللہ۔ میں اگر اس کے بتائے ہوئے اوامر اور نواہی کے مطابق زندگی گزارتا رہا تو اس کے فضلوں کا وارث بنتا رہوں گا۔ اگر اللہ تعالیٰ کی مکمل اطاعت کرتے ہوئے اور تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے اس کے اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرتا رہا تو وہ مجھ سے راضی ہوگا۔ پس یہ سوچ ہے اور اس کے مطابق عمل ہے جو یقیناً اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق اس کے انعاموں اور فضلوں کا حاصل کرنے والا بنائے گا اور یہی لوگ ہیں جو تقویٰ پر چلنے والے کہلاتے ہیں جو یہ سوچ رکھتے ہیں یعنی وہ جو اللہ تعالیٰ کے تمام حکموں پر عمل کرنے والے ہیں، جن کے دل نرم ہوں گے اور ہوتے ہیں کیونکہ ہر لمحہ ان کے دل میں خدا ہوتا ہے۔ یہی ہیں جن کے ایک دوسرے کے لیے خدا تعالیٰ کی خاطر محبت کے جذبات ہوتے ہیں یعنی ان کی محبت اور بھائی چارہ ذاتی اغراض کے لیے نہیں ہوتا بلکہ صرف اور صرف خدا تعالیٰ کے لیے ہوتا ہے۔ اسی طرح تقویٰ پر چلنے والے ہیں جن میں عاجزی پیدا ہوتی ہے۔ عاجزی کے اظہار صرف اپنے مرتبے اور دولت کے لحاظ سے بڑے سے نہیں ہوتے، ان ہی کے سامنے عاجزی نہیں دکھاتے جو بڑے ہیں، رتبے میں بڑے ہیں یا دنیادار ہیں بلکہ غریبوں اور مسکینوں سے بھی عاجزی کا اظہار کرتے ہیں اور یہی لوگ ہیں جو سچائی پر ہر وقت قائم ہیں اور سمجھتے ہیں کہ قولِ سدید ہی خدا تعالیٰ تک پہنچاتا ہے اور جھوٹ جو ہے وہ شرک کی طرف لے کے جاتا ہے۔ اور جب آخرت کی فکر ہے اور خدا تعالیٰ کا خوف ہے اور تقویٰ کی حقیقت جانتے ہیں تو پھر ایک شخص مومن کہلا کر پھر جھوٹ کس طرح بول سکتا ہے اور ان باتوں کے حاصل کرنے والے اور نیکیوں کی روح کو سمجھنے والے ہی ہیں جو دین کی خدمت میں بھی حقیقت میں سرگرم ہوتے ہیں ورنہ تو یہ جو خدمت ہے بظاہر یہ بھی کچھ مفادات کے حصول کے لیے ہو جاتی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمانوں میں سینکڑوں علماء ہیں جو دین کے نام پر بظاہر بڑے سرگرم ہیں اور اندر سے دین کے نام پر ظلم کر رہے ہیں، جن میں تقویٰ کی کمی ہے، جن میں خدا کا خوف نظر نہیں آتا، جن کو آخرت سے زیادہ دنیا کے مفادات عزیز ہیں اور نام خدا اور آخرت کا لیتے ہیں۔

پس ان باتوں کی روح کی ضرورت ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہم میں پیدا کرنا چاہتے ہیں کہ ظاہری خول نہ ہو بلکہ روح ہو، مغز ہو۔ ان باتوں کو سامنے رکھتے ہوئے ہمیں اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ کیا ہم اس نیت سے جلسے میں شامل ہو رہے ہیں اور اپنے اندر ان مقاصد کو حاصل کرنے کی ایک تڑپ رکھتے ہیں۔ اگر بشری کمزوریوں کی وجہ سے ماضی میں ہم سے ان باتوں کے حصول کے لیے غلطیاں اور کوتاہیاں ہو گئی ہیں تو آئندہ ہم ایک نئے عزم کے ساتھ ان نیکیوں کو پیدا کرنے اور انہیں قائم رکھنے کی حتی المقدور کوشش کرنے کے لیے تیار ہیں اور کریں گے؟ آج ہم یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم دنیا سے زیادہ آخرت کی فکر کرنے والے ہوں گے، ہم خدا کا خوف اور اس کی خشیت اور اس کی محبت کو ہر چیز پر فوقیت دیں گے، ہم تقویٰ کی باریک راہوں پر چلنے کی حتی المقدور کوشش کریں گے، ہم اپنے دلوں میں دوسروں کے لیے نرمی پیدا کریں گے، ہم آپس میں محبت اور بھائی چارے کو اس قدر بڑھائیں گے کہ یہ محبت اور بھائی چارہ ایک مثال بن جائے، عاجزی اور تواضع میں ہم بڑھنے والے بنیں گے، سچائی اور قولِ سدید ہماری ایک خصوصیت بن جائے گا کہ ہر شخص کہے کہ احمدی ہیں جو ہمیشہ سچ پر قائم رہتے ہیں، سچ بولتے ہیں اور اس کے لیے بڑے سے بڑا نقصان بھی برداشت کر لیتے ہیں۔ دینی خدمات کے لیے ایسے سرگرم ہوں گے جو ایک مثال ہوگا اور اس کے لیے پہلے سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کے دین کے پیغام کو اپنے ماحول کے ہر شخص تک پہنچانے کی کوشش کریں گے، ان کو بتائیں گے کہ حقیقی اسلام کیا ہے۔

اگر ہم اپنے اس عہد کو پورا کرنے والے بن گئے، ہماری زندگیاں اس کے مطابق گزرنے لگ گئیں تو یقیناً ہم نے عہدِ بیعت پورا کر لیا۔

پس آئیں آج ہم ان باتوں کے حصول کیلئے اپنا لائحہ عمل بنائیں۔ آخرت کی فکر اور اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے والا سب سے پہلے اپنی عبادت کی حفاظت کی طرف توجہ کرتا ہے، اس طرف دیکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میری زندگی کا مقصد کیا رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (الذاریات:57)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کا ترجمہ اس طرح فرمایا ہے کہ یعنی میں نے جنّ اور انسان کو اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ مجھے پہچانیں اور میری پرستش کریں۔ فرمایا پس اس آیت کی رو سے اصل مدعا انسان کی زندگی کا خدا تعالیٰ کی پرستش اور خدا تعالیٰ کی معرفت اور خدا تعالیٰ کے لیے ہو جانا ہے۔ فرمایا یہ تو ظاہر ہے کہ انسان کو تو یہ مرتبہ حاصل نہیں ہے کہ اپنی زندگی کا مدعا اپنے اختیار سے آپ مقرر کرے۔ گو انسان مقرر کرتا ہے لیکن اس کو حاصل نہیں ہے کیونکہ انسان نہ ہی اپنی مرضی سے آتا ہے اور نہ ہی اپنی مرضی سے واپس جائے گا بلکہ وہ ایک مخلوق ہے اور جس نے پیدا کیا اور تمام حیوانات کی نسبت عمدہ اور اعلیٰ قویٰ اس کو عنایت کیے اس نے اس کی زندگی کا ایک مدعا ٹھہرایا ہے، ایک مقصد ٹھہرایا ہے خواہ کوئی انسان اس مدعا کو سمجھے یا نہ سمجھے مگر آپؑ فرماتے ہیں کہ انسان کی پیدائش کا مدّعا بلاشبہ خدا کی پرستش اور خدا کی معرفت اور خدا تعالیٰ میں فانی ہو جانا ہی ہے۔ (ماخوذ از اسلامی اصول کی فلاسفی، روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 414)

پس اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو عبادت اور پرستش کا طریق سکھایا ہے وہ کیا ہے؟ وہ نماز کا قیام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (النساء:104)

کہ یقیناً نماز مومنوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ میں نمازِ موقوتا کے مسئلے کو بہت عزیز رکھتا ہوں۔ (ماخوذ از ملفوظات جلد 3 صفحہ 63)

یہ مسئلہ ایسا ہے جو مجھے بہت عزیز ہے اور بہت پیارا ہے۔ یہ مسئلہ یعنی وقت مقررہ پر نماز پڑھا جانا ضروری ہے۔ لیکن اس زمانے میں ہم دیکھتے ہیں کہ ذرا ذرا سی بات پر نمازوں کی وقت پر ادائیگی اور لاپرواہی اکثر لوگ برت جاتے ہیں بلکہ وقتِ مقررہ تو الگ رہا بعض نمازیں ہی نہیں پڑھتے۔ پانچ کی بجائے تین چار نمازیں پڑھ لیں گے، سستی دکھا جاتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ نے نمازوں کی حفاظت کا مومنوں کو ارشاد فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى۔ (البقرۃ:239) کہ نمازوں کا اور خصوصاً درمیانی نماز کا پورا خیال رکھو لیکن کاروباروں اور ملازمتوں کی وجہ سے ہم میں سے بعض ظہر عصر کی نماز ضائع کر دیتے ہیں، ٹی وی پروگراموں کی وجہ سے یا اپنے شام کے بعض ذاتی پروگراموں کی وجہ سے مغرب عشاء کی نمازیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ نیند کا بہانا کر کے فجر کی نماز ضائع کر دیتے ہیں۔ پس ہم میں سے ہر ایک کو اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کیا ہم اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کر رہے ہیں یا نہیں؟ جماعت کے خاص پروگراموں اور رمضان کے مہینے میں باجماعت نمازیں پڑھ کر ہم سمجھ لیتے ہیں کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کر لیا۔ باقی سارا سال چاہے اس پر باقاعدہ عمل ہو یا نہ ہو فرق نہیں پڑتا لیکن سنیں اور اس بات کو دیکھیں کہ نماز کی اہمیت بیان فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول کیا فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔ (التوبۃ:18) کہ اللہ تعالیٰ کی مساجد تو وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت پر ایمان لائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب تم کسی شخص کو مسجد میں عبادت کے لیے آتے جاتے دیکھو تو تم اس کے مومن ہونے کی گواہی دو اس لیے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ کی مساجد کو وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو خدا اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔

(سنن ابن ماجہ کتاب المساجد والجماعۃ باب لزوم المساجد وانتظار الصلوٰۃ حدیث 802)

ویسے کہنے کو تو ہم سب اپنے آپ کو ایمان لانے والا کہتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے نزدیک مومن وہ ہیں جو اللہ کے گھر کو آباد رکھتے ہیں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان ہے۔ یہاں یہ بھی واضح ہو گیا کہ صرف مسجد آنا ہی کافی نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان کے ساتھ آنا ضروری ہے اور جو یہ سوچ رکھنے والا ہوگا اسے اللہ تعالیٰ کا خوف بھی ہوگا، وہ مسجدوں میں آ کر فتنہ پردازیاں نہیں کرے گا، وہ ان نمازیوں میں شامل نہیں ہوگا جن کی نمازیں ان کے لیے ہلاکت کا باعث ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی بجائے ایسے نمازی پھر اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لینے والے ہو جاتے ہیں۔ نہیں بلکہ یہ لوگ

ارشاد باری تعالیٰ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ (البقرہ:283)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ایک معین مدت تک کیلئے قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو

طالب دُعا: نور الہدیٰ، جماعت احمدیہ سملیہ (جھارکھنڈ)

ارشاد باری تعالیٰ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (البقرہ:279)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو سود میں سے باقی رہ گیا ہے، اگر تم (فی الواقعہ) مومن ہو

طالب دُعا: دھانو شیرپا، جماعت احمدیہ دیو دمتانگ (سکم)

حقیقی تقویٰ رکھتے ہیں۔ جو یہ سوچ رکھتے ہوں کہ یومِ آخرت کا خیال رکھنا ہے اور اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھنا ہے۔ ان کے دل نرم ہوتے ہیں۔ ان میں محبت اور پیار اور بھائی چارہ ہوتا ہے۔ ان میں عاجزی ہوتی ہے۔ وہ سچائی پر قائم ہوتے ہیں۔ وہ اسلام کی پُرامن تعلیم کی تبلیغ کرتے ہیں۔ ان کی مسجدیں خوف کی جگہ نہیں ہوتیں اور نہ ہی فتنے کی جگہ ہوتی ہیں۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ صرف اس مسجد میں نماز کے لیے کھڑے ہو جس کی بنیاد تقویٰ پر ہے نہ کہ فتنہ وفساد کی غرض سے بنائی گئی مسجد ہے۔ پس جو تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے مسجدوں کو آباد کرتے ہیں وہ حقوق اللہ کی ادائیگی بھی کرتے ہیں اور حقوق العباد کی بھی ادائیگی کرتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کو خوش خبری دیتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ انسان سے پہلا حساب جو لے گا اس کے بارے میں فرشتوں کو فرمائے گا کہ میرے بندے کی نماز کو دیکھو، پہلی بات تو یہ دیکھو کہ بندہ نماز پڑھتا ہے کہ نہیں۔ جن کی نمازیں مکمل ہوں گی ان کے نامہ اعمال میں مکمل نمازیں ہی لکھی جائیں گی وہ تو حساب صاف ہو گیا لیکن آگے پھر فرماتے ہیں کہ جن کی فرض نمازوں میں کمی رہ جائے گی ان کے بارے میں کہے گا کہ اس کی نفلی عبادت دیکھو وہ کیا تھی۔ اگر فرض میں کوئی کمی رہ گئی ہے تو اس کو نفل سے پورا کر دو۔

(سنن ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب قول النبی کل صلاۃ لا یتمھا صاحبھا تتم من تطوعہ حدیث 864)

پس اللہ تعالیٰ نے یہاں جو میرے بندے فرمایا ہے تو اس لیے کہ یہ لوگ جو ہیں اپنی طرف سے کوشش کر کے اللہ تعالیٰ کی بندگی کرنے والے ہیں اور اس کی عبادت کا حق ادا کرنے کی کوشش کرنے والے ہیں۔ لیکن پھر بھی بشری تقاضے کے تحت کمزوری ہے، بھول چُوک ہو جاتی ہے، بعض حالات ایسے آ جاتے ہیں تو اس کو معاف کرنے اور اپنے بندے کی نیکیوں کے پلڑے کو زیادہ کرنے کے لیے اپنی رحمت اور مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے نوافل کو فرائض میں ڈال کر فرائض کو پھر پورا فرما دیا۔ اب یہاں دیکھ لیں نوافل پڑھنے والے بھی وہی لوگ ہوں گے جو خالص اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتے ہیں۔ نفل تو ایسی چیز نہیں ہے جو باہر آ کے پڑھی جاتی ہے۔ یہ تو چھپ کر ادا کیے جاتے ہیں، علیحدگی میں پڑھے جاتے ہیں اور یہ نیکی پھر وہی کرتا ہے جس کو اللہ کا خوف ہو گا اور یہی لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے میرے بندے کہا ہے کہ ان بندوں سے بھی غلطیاں ہو جاتی ہیں لیکن وہ غلطیاں مستقل جاری نہیں رہتیں۔ ان غلطیوں کا مداوا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پس یہ ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت کا سلوک۔ ایک طرف تو یہ بتا دیا کہ نماز کوئی معمولی چیز نہیں ہے اس کا حساب سب سے پہلے ہو گا اس لیے اس کی ادائیگی کی طرف توجہ رکھو لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہہ دیا کہ اگر تقویٰ پر چلتے ہوئے میری بندگی اور عبادت کا حق ادا کرنے کی کوشش کر رہے ہو تو پھر نوافل جو تم ادا کرتے ہو ان کا ثواب فرائض کے برابر ہو جائے گا اور مَیں بخشش کی چادر میں تمہیں لے لوں گا۔

پس جہاں یہ خوش خبری ہے، جہاں بخشش کی امید دلائی گئی ہے وہاں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کے لیے نوافل کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے۔ پس مومن وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھتے ہوئے اس کے فضلوں کو جذب کرنے کے لیے جہاں اپنے فرائض کی طرف توجہ دے وہاں نوافل کی طرف بھی توجہ دے کہ اس کی فرائض کی کمیاں پوری ہوتی رہیں۔ پس یہ وہ لوگ ہیں جو حقیقت میں اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتے ہیں اور تقویٰ پر چلنے والے ہیں اور اسی تقویٰ کی وجہ سے باقی نیکیاں کرنے کی طرف بھی ان کی توجہ رہتی ہے۔ ان کے دل ایک دوسرے کے لیے نرم ہوتے ہیں، ایک دوسرے سے بدلے لینے کی بجائے ایک دوسرے کو معاف کرنے کی طرف توجہ رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کے لیے آپس میں پیار اور محبت کا سلوک ہوتا ہے۔ ان کے دلوں میں عاجزی پیدا ہوتی ہے۔ ایک دوسرے کی خاطر قربانی کی روح پیدا ہوتی ہے۔ پس اس لحاظ سے ہر ایک کو اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ کیا ہم میں یہ باتیں ہیں کہ حقیقی عابد ہر قسم کی نیکیوں کو اپنانے کی کوشش کرتا ہے۔

اگر کسی میں اپنے بھائی کے لیے محبت کے جذبات نہیں ہیں تو اس میں حقیقی تقویٰ نہیں ہے۔ جس میں نرم دلی نہیں ہے وہ بھی اپنی فکر کرے۔ جس کے گھر میں اس کے بیوی بچے اس سے تنگ ہیں وہ بھی تقویٰ سے خالی ہے۔ جو بیویاں اپنے خاوندوں اور بچوں کے حقوق ادا نہیں کرتیں اور ناجائز مطالبات کرتی ہیں ان کے دل بھی تقویٰ سے خالی ہیں۔ پس آپس کے تعلقات میں جو خدا تعالیٰ کی خاطر محبت اور نرمی کا سلوک کرنے والے ہیں وہی حقیقی تقویٰ پر قائم ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا کہ کہاں ہیں وہ لوگ جو میرے جلال اور میری عظمت کے لیے ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے اور آج جبکہ میرے سائے کے سوا کوئی سایہ نہیں ہے، قیامت کا دن ہے میں اپنے اس سایۂ رحمت میں انہیں جگہ دوں گا۔

(صحیح مسلم کتاب البر باب فضل الحب فی اللہ تعالیٰ حدیث، 2566)

پس جو اللہ تعالیٰ کی خاطر اس کے حکموں کی تعمیل کرتے ہوئے ایک دوسرے سے محبت کے جذبات رکھتے ہیں وہی اللہ تعالیٰ کے پیار کو جذب کرنے والے ہیں یا دوسرے لفظوں میں جو یہ نہیں کرتے وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کے مورد بھی بن سکتے ہیں۔ پس یہ روح ہم میں سے ہر ایک کو اپنے اندر پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم یہ نعرہ لگاتے ہیں کہ 'محبت سب کے لیے، نفرت کسی سے نہیں' تو پہلے اپنے گھروں اور اپنے معاشرے میں اس کا اظہار کرنے کی ضرورت ہے تاکہ دنیا کو حقیقی رنگ میں یہ پیغام پہنچا سکیں اور پھر یہ ایسا کام ہے جس میں ذرا سی کوشش سے بغیر کسی بڑے مجاہدے کے ہم اللہ تعالیٰ کے سایۂ رحمت میں جگہ پانے والے بن سکتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف مواقع پر معاشرے کے امن وسکون کو قائم رکھنے اور محبت اور پیار اور بھائی چارے کو بڑھانے کے لیے جو نصائح فرمائی ہیں ان کے بارے میں ایک موقعے پر فرمایا کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اور نہ ہی اسے اکیلا اور تنہا چھوڑتا ہے۔ فرمایا جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں لگا رہتا ہے اس کی ضروریات پورا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجات پوری کر دیتا ہے اور جس نے کسی مسلمان کی مصیبت کو دور کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے مصائب میں سے ایک مصیبت اس کی کم کر دے گا اور جو کسی کی ستاری کرتا ہے پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی ستاری فرمائے گا۔

(صحیح البخاری کتاب المظالم باب لا یظلم المسلم المسلم ولا یسلمہ حدیث 2442)

پس اللہ تعالیٰ تو مختلف طریقوں سے ہم پر اپنی رحمت اور شفقت کی نظر ڈالتا ہے اور ہماری بخشش کے سامان کرتا ہے۔ یہ انسان ہی ہے جو اپنی نااہلیوں، اناؤں اور ضدوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کو ناراض کرتا رہتا ہے۔

پس بڑے خوف کا مقام ہے، بڑے سوچنے کی ضرورت ہے ان دنوں میں جبکہ ہمارے جذبات، خیالات نیکی کی طرف مائل ہوئے ہوئے ہیں، ہم اس سوچ کے ساتھ یہاں آئے ہیں کہ ایک جلسے میں شامل ہونا ہے جہاں نیکی کی باتیں سنیں گے، اپنے جائزے لیں، اپنے جائزے لیتے ہوئے اپنی عبادتوں کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دیں، نرم دلی، آپس کی محبت اور عاجزی کی حقیقت پہچاننے کی کوشش کریں اور یہ اس لحاظ سے بھی ہم پر ضروری ہو جاتا ہے کہ ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے جو عہدِ بیعت باندھا ہے اس میں شرک سے پرہیز، نمازوں کی ادائیگی؛ فرض نمازیں بھی اور نوافل کی ادائیگی کے ساتھ ہم نے یہ عہدِ بیعت بھی کیا ہے کہ ہم عمومی طور پر اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو اور خاص طور پر مسلمانوں کو اپنے نفسانی جوشوں سے کسی قسم کی تکلیف نہیں دیں گے۔ صرف آپس کے مسلمانوں کے لیے ہی نہیں، جماعت کے ممبران کے لیے ہی نہیں۔ ٹھیک ہے اپنے گھر سے شروع کرو، آپس میں بھی ہونا چاہیے پھر مسلمانوں کے لیے

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اپنے ہاتھ سے کمائی ہوئی روزی سے بہتر کوئی روزی نہیں

(صحیح بخاری، کتاب البیوع)

طالب دُعا: محمد معین الدین، صدر جماعت احمدیہ کاماریڈی (تلنگانہ)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اپنی اولاد کی بھی عزت کیا کرو اور انکی تربیت کو بہترین قالب میں ڈھالنے کی کوشش کرو

(ابن ماجہ، کتاب الادب)

طالب دعا: محمد منیر احمد، امیر ضلع نظام آباد (تلنگانہ)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

"خلافت سے مضبوط تعلق کیلئے ہر احمدی کو ایم.ٹی.اے سننے کی ضرورت ہے، اس کی عادت ڈالنی چاہئے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 4/مارچ 2016)

طالب دعا: اے. شمس العالم ولد مکرم ابوبکر صاحب اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ میلا پالم (تامل ناڈو)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

"ہم حقیقی احمدی اُسی وقت بن سکتے ہیں جب ہم عارضی اور دُنیاوی خواہشات اور لذّات کو اپنا مقصد نہ بنائیں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 5/مئی 2017)

طالب دعا: شیخ اختر علی، والدہ اور بہن اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ سورو (اڈیشہ)

پھر عام مخلوق کے لیے بھی، ہر ایک کے لیے ہمارے دل میں ایک پیار اور محبت کے جذبات ہونے چاہئیں۔ نفسانی جوشوں سے ہمیں خالی ہونا چاہیے۔ اپنے ماتحتوں کے ساتھ بھی نیک سلوک کرنے والے ہم ہوں۔ ہمارے ایسے سلوک ہوں جس سے ہم ایسے بن جائیں کہ ہر ایک ہمارے ان رویوں کو، ہماری نیکیوں کو پرکھنا چاہے تو پرکھ سکے۔ یہ دیکھنا چاہے کہ کیا یہ معیار جو کہتے ہیں اس کے مطابق ہیں؟ کیا ہم اس کے مطابق عمل کر رہے ہیں؟ تو اگر یہ معیار ہیں اور دوسرا جب ہمیں پرکھتا ہے اس کے مطابق پرکھ لے کہ واقعی یہ ہیں تو تب ہی ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم حقیقی مومن ہیں اور ہم بیعت کا حق ادا کر رہے ہیں۔ بیعت جو ہم کرتے ہیں اس میں ایک شرط یہ بھی ہے کہ تکبّر کو مکمل طور پر چھوڑ کر عاجزی اور مسکینی کی زندگی بسر کروں گا۔

(ماخوذ از ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 564)

یہ عاجزی اور مسکینی کا پیدا کرنا صرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسے کے انعقاد کے مقاصد میں سے ایک مقصد بیان نہیں کیا بلکہ ہم نے آپؑ سے جو عہدِ بیعت کیا ہے اس میں یہ عہد ہے کہ میں عاجزی اور مسکینی سے زندگی بسر کروں گا۔ پس یہ عہد پورا کرنا ہماری ذمہ داری ہے اور یہی سچائی کی طرف پہلا قدم ہے کہ ہم نے جو عہد بیعت کیا ہے اس کو پورا کریں۔ پس بیعت کی شرائط بھی پڑھتے رہنا چاہیے، پڑھتے رہیں اور دیکھیں کہ کیا ہم سچائی کے ساتھ ان پر قائم ہیں، اس کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اگر نہیں تو دنیا کی اصلاح کا دعویٰ جو ہم کرتے ہیں وہ غلط ہے۔ اس سے پہلے ہمیں اپنی اصلاح کی کوشش کرنی ہوگی ورنہ ہم ان لوگوں میں شامل ہوں گے جو کہتے کچھ اَور ہیں اور کرتے کچھ اَور ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو ناپسند فرمایا ہے۔ ہمارے عمل ہماری سچائی کی بجائے ہمارے جھوٹ کی تصدیق کرنے والے ہوں گے۔ اور جب یہ قول و فعل کا تضاد ہوگا تو پھر خدمتِ دین کا دعویٰ اور اس کے لیے سرگرمی کا اظہار جو ہے وہ بھی غلط ہو جائے گا۔

بے شک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سچے ہیں، آپؑ کا دعویٰ سچا ہے، بے شک اللہ تعالیٰ نے آپؑ سے کامیابیوں کا وعدہ کیا ہوا ہے، بے شک اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو مخلصین کی جماعت دینے کا وعدہ فرمایا ہوا ہے لیکن اگر ہماری حالتیں ایسی نہیں تو پھر ہم ان میں شامل نہیں ہوں گے جو آپ کے سلسلے کے مددگار ہوں۔ پس بیعت کی برکات کے حصول کے لیے اپنی حالتوں کے جائزے لینے کی ضرورت ہے، جو جلسے کی اغراض آپ نے بیان فرمائی ہیں ان پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ خوش قسمتی سے جلسے کے یہ تین دن ہمیں اس غور کرنے کے لیے میسر آئے ہیں۔ ان دنوں میں ہر ایک اپنا جائزہ لے۔ بجائے اس کے کہ اِدھر اُدھر کی باتوں میں اپنا وقت گزاریں دعا، استغفار اور درود کی طرف ہمیں متوجہ رہنا چاہیے اور تب ہی ہم اس جلسے سے حقیقی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ

میری تمام جماعت اس وصیت کو توجہ سے سنے کہ وہ جو اس سلسلہ میں داخل ہو کر میرے ساتھ تعلق ارادت اور مریدی کا رکھتے ہیں اس سے غرض یہ ہے کہ تا وہ نیک چلنی اور نیک بختی اور تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچ جائیں اور کوئی فساد اور شرارت اور بدچلنی ان کے نزدیک نہ آ سکے۔ یہ ہے تقویٰ کا معیار۔ کسی قسم کی بھی کوئی برائی ان میں نہ ہو۔ فرمایا وہ پنج وقت نماز باجماعت کے پابند ہوں۔ وہ جھوٹ نہ بولیں۔ وہ کسی کو زبان سے ایذا نہ دیں، کوئی تکلیف نہ دیں۔ وہ کسی قسم کی بدکاری کے مرتکب نہ ہوں اور کسی شرارت اور ظلم اور فساد اور فتنہ کا خیال بھی دل میں نہ لاویں۔ غرض ہر قسم کے معاصی اور جرائم، ہر قسم کے گناہ جو ہیں اور جرم جو ہیں اور ناکردنی اور ناگفتنی اور تمام نفسانی جذبات اور بے جا حرکات سے مجتنب رہیں۔ ہر قسم کی برائیوں سے، نفس کے جذبات سے بچے رہیں اور خدا تعالیٰ کے پاک دل اور بے شر اور غریب مزاج بندے بن جائیں۔ ایسے ہو جائیں جن کے دل پاک ہیں، جن سے کبھی شرارت سرزد نہیں ہوتی اور ہمیشہ غریب مزاج رہتے ہیں۔ عاجزی ان میں رہتی ہے اور کوئی زہریلا خمیر اُن کے وجود میں نہ رہے۔ اور تمام انسانوں کی ہمدردی ان کا اصول ہو اور خدا تعالیٰ سے ڈریں اور اپنی زبانوں اور اپنے ہاتھوں اور اپنے دل کے خیالات کو ہر ایک ناپاک اور فساد انگیز طریقوں اور خیانتوں سے بچاویں اور پنج وقتہ نماز کو نہایت التزام سے قائم رکھیں اور ظلم اور تعدّی اور غبن اور رشوت اور اتلافِ حقوق اور بے جا طرف داری سے باز رہیں۔ لوگوں کے حقوق تلف کرنے، غلط طرف داریاں کرنی، غلط کسی کو نقصان پہنچانا اس سے باز رہو۔ اور کسی بدصحبت میں نہ بیٹھیں۔ بری صحبتیں جو ہیں ان سے بچیں۔ نوجوانوں کو بھی یاد رکھنا چاہیے اور بچوں کے والدین کو بھی یاد رکھنا چاہیے کہ دیکھیں کہ ہمارے بچے اس معاشرے میں کسی بدصحبت میں نہ بیٹھیں، پھر ویسے ہی بن جائیں گے۔ اور اگر بعد میں ثابت ہو، بعض دفعہ نہیں پتا لگتا کہ صحبت کیسی ہے فرمایا کہ اگر بعد میں ثابت ہو کہ ایک شخص جو اُن کے ساتھ آمد و رفت رکھتا ہے، بیٹھتا اٹھتا ہے، اس کے ساتھ میل ملاقات ہے وہ خدا تعالیٰ کے احکام کا پابند نہیں ہے یا حقوقِ عباد کی کچھ پروا نہیں کرتا یا ظالم طبع اور شریر مزاج اور بدچلن آدمی ہے تو تم پر لازم ہوگا کہ اس بدی کو اپنے درمیان سے دُور کرو، اس سے تعلق ختم کرو، جو اچھی سوسائٹی ہے، اچھی کمپنی ہے وہ ایک احمدی کی ہونی چاہیے۔

فرمایا اور ایسے انسان سے پرہیز کرو جو خطرناک ہے اور چاہیے کہ کسی مذہب اور کسی قوم اور کسی گروہ کے آدمی کو نقصان رسانی کا ارادہ مت کرو۔ کسی کو نقصان نہیں پہنچانا، کسی مذہب کا آدمی ہو، کسی قوم کا آدمی ہو، کسی گروہ کا ہو تمہارے سے کسی کو نقصان نہیں پہنچنا چاہیے۔ اور ہر ایک کے لیے سچے ناصح بنو۔ نصیحت کرنی ہے تو سچے ناصح بن کے، سچے نصیحت کرنے والے کی طرح نصیحت کرو یعنی تمہارا قول اور فعل ایسے ہوں کہ اس نصیحت کا بھی اثر ہو اور کسی قسم کی طرف داری نہ ہو۔ فرمایا اور چاہیے کہ شریروں اور بدمعاشوں اور مفسدوں اور بدچلنوں کو ہرگز تمہاری مجالس میں گزر نہ ہو اور نہ تمہارے مکانوں میں رہ سکیں کہ وہ کسی وقت تمہاری ٹھوکر کا موجب ہوں گے۔ فرمایا میری جماعت میں سے ہر ایک فرد پر لازم ہوگا کہ ان تمام وصیتوں پر کاربند ہوں اور چاہیے کہ تمہاری مجلسوں میں کوئی ناپاکی اور ٹھٹھے اور ہنسی کا مشغلہ نہ ہو اور نیک دل اور پاک طبع اور پاک خیال ہو کر زمین پر چلو۔ کسی پر ناجائز طریق سے حملہ نہ کرو اور جذباتِ نفس کو دبائے رکھو۔ کوئی مذہبی گفتگو ہو تو نرم الفاظ میں اور مہذبانہ طریق سے گفتگو کرو۔ اگر کوئی جہالت سے پیش آئے تو سلام کہہ کر ایسی مجلس سے اٹھ جاؤ۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہیں ایک ایسی جماعت بنا دے کہ تمام دنیا کے لیے نیکی اور راست بازی کا نمونہ ٹھہرو۔ تم ہوشیار ہو جاؤ اور واقعی نیک دل اور غریب مزاج اور راست باز بن جاؤ۔ تم پنج وقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کیے جاؤ گے۔ تمہاری جو شناخت ہے وہ کیا ہے یہی کہ تم پنج وقتہ باقاعدہ نمازیں پڑھنے والے ہو اور تمہارے اخلاق بہت اعلیٰ ہیں یہ چیزیں پیدا ہو جائیں تمہارے میں تو سمجھو تم نے بیعت کا حق ادا کر دیا ہے۔ فرمایا اور جس میں بدی کا بیج ہے وہ اس نصیحت پر قائم نہیں رہ سکے گا۔ یہ نصیحت میں کر رہا ہوں لیکن جس میں بدی کا بیج ہے وہ پھر نصیحت پر قائم نہیں رہے گا۔

(ماخوذ از مجموعہ اشتہارات جلد 3 صفحہ 46 تا 48 اشتہار نمبر 188)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کا حق ادا کرنے والے ہوں، آپ کی نصائح اور توقعات پر ہم پورا اترنے والے ہوں اور ہم اس جلسے سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی دینی روحانی اور علمی حالت کو سنوارنے والے بھی ہوں اور یہ نیکیاں پھر ہم میں ہمیشہ قائم بھی رہیں۔

......☆......☆......☆......

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’دعاؤں کی قبولیت کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ انسان ہر روز نیکیوں میں ترقی کرے‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 29؍دسمبر 2017)

طالب دعا: محمد گلزار اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ سورو (اڈیشہ)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’دعاؤں کی قبولیت کیلئے یہ انتہائی ضروری چیز ہے کہ سب ذاتی رنجشوں اور کدورتوں کو بھلا دیا جائے‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 29؍دسمبر 2017)

طالب دعا: شیخ غلام احمد، نائب امیر جماعت احمدیہ بھدرک (اڈیشہ)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’ہمارا پہلا اور سب سے بڑا فرض جو بنتا ہے وہ یہ کہ خدا تعالیٰ سے تعلق میں بڑھیں اور اسے مضبوط کریں۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 25؍مارچ 2016)

طالب دُعا: مقصود احمد قریشی ولد مکرم محمد عبید اللہ قریشی اینڈ فیملی و افراد خاندان (جماعت احمدیہ بنگلور)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

واقفین نو کو دین کی سربلندی کی خاطر کام کرنے کی کوشش کرنی چاہئے

(خطبہ جمعہ فرمودہ 28؍اکتوبر 2016)

طالب دعا: عبد الرحمن خان اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ پنکال (اڈیشہ)

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ جرمنی (جولائی 2019)

مجھے حضور انور کی تقاریر بہت پسند آئیں

حضور کا فرمانا کہ بیٹھ جائیں اور اتنے بڑے مجمع کا فوراً بیٹھ جانا، یہ دنیا میں کہیں دیکھنے کو نہیں ملتا

بے شک میں عیسائی ہوں، لیکن مجھے حضور کی تقاریر بہت پسند آئیں، حضور کی دعائیں دل پر اثر کرنے والی تھیں، تلاوت قرآن کریم بھی مجھے بہت پسند آئی نیز اس کا ترجمہ بھی
قابل تعریف بات یہ ہے کہ طلباء کو انعامات اور میڈل دینے کیلئے خلیفۃ المسیح خود کھڑے ہوئے، میری خواہش ہے کہ حضور کی تمام دعائیں قبول ہو جائیں تاکہ اور دنیا میں امن قائم ہو جائے

ہر سال مجھے نئی سے نئی باتیں سیکھنے کو ملتی ہیں۔ میں تقاریر کو بہت غور سے سنتی ہوں کیونکہ میں ایک Physiotherapist اور Psychologist ہوں
میں ان تقاریر میں بتائی جانے والی جماعت احمدیہ کی تعلیم کے ذریعے، اپنے ہر مریض کے مسائل بہتر رنگ میں حل کر سکتی ہوں
اسکے علاوہ ان تقاریر سے میں اپنے لیے بھی مفید نصائح اکٹھی کر کے لے جاتی ہوں جو میری ذاتی اور پروفیشنل زندگی میں بہت مددگار رہوتی ہیں

مجھے پہلی دفعہ جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہونے کا موقع ملا، میں ساری چیزیں دیکھ کر حقیقت میں حیران رہ گئی ہوں، بے شک میں عیسائی ہوں لیکن جماعت احمدیہ سے بہت متاثر ہوئی ہوں

مجھے حضور انور کی تقاریر بہت پسند آئیں، خاص طور پر میں اس بات سے متاثر ہوئی کہ طلباء کو حضور نے خود اسناد اور میڈل دیئے، مجھے نظمیں بھی بہت اچھی لگیں

مہمان نوازی کے انتظامات بہت ہی عمدہ تھے، تینوں دن کے اجلاسات انتہائی اچھے گزرے، تقاریر بہت ہی سبق آموز تھیں اور عمدہ طور پر تیار شدہ تھیں
حضور کی تقاریر بہت ہی متاثر کن تھیں اور ان میں آنحضرت ﷺ کی سیرت کے بہت دلچسپ واقعات اور مثالیں تھیں، میں آپ سب کے پُر جوش استقبال اور اعلیٰ اخلاق سے بہت خوش ہوں

اس جلسہ میں شامل ہو کر یوں محسوس ہو رہا تھا کہ میں ایک روحانی سفر میں شامل ہوں
جس نے میرے احساسات کو زندہ کر دیا ہے، حضرت خلیفۃ المسیح کی تقاریر سن کر یوں لگا کہ جیسے اللہ تعالیٰ کی ذات قریب ہی ہے

جب میں نے اپنے والد کے ساتھ اس جلسہ میں شرکت کا ارادہ کیا تو ذہن میں تھا کہ یہ ایک نئی طرز کا تجربہ ہوگا
لیکن جب شامل ہوئی تو محسوس ہوا کہ یہ تو نہایت خوبصورت اور خوبیوں کے حامل انسانوں کا ایک ایسا جلسہ ہے جس نے مجھ پر ایک خاص جذباتی اثر ڈالا ہے

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہال میں تشریف لاتے تو نعروں کا بلند ہو جانا اور
اسی طرح حضور کا فرمانا کہ بیٹھ جائیں اور اتنے بڑے مجمع کا فوراً بیٹھ جانا، یہ دنیا میں کہیں دیکھنے کو نہیں ملتا
حضور انور کے خطابات ہر قسم کے علوم سے مرصع تھے اور انسان کی توجہ کو کھینچتے تھے، اگلے سال کے جلسہ میں شامل ہونے کیلئے بے قرار ہوں

خلیفۃ المسیح سے ملنے کے بعد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے زندگی مکمل اور کامیاب ہو گئی ہے، بیعت کرتے وقت مجھے ایسا لگ رہا تھا کہ گویا میں خدا کے قریب ہو گیا ہوں

جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہونے والے مہمانوں کے ایمان افروز تأثرات

دعاؤں سے، اخلاص سے، ایمان میں مضبوطی سے اپنا نمونہ قائم کریں، انکی اچھی تربیت کریں اور انکو ٹریننگ دیں، ان نئے آنے والوں کو ایم ٹی اے سے جوڑیں، کم از کم میرا خطبہ جمعہ ضرور سنیں

افریقہ کے مبلغین و معلمین کی حضور انور سے ملاقات، حضور انور کی نومبائعین کی تربیت کے متعلق زرّیں نصائح

(رپورٹ: عبد الماجد طاہر، ایڈیشنل وکیل التبشیر اسلام آباد، یو.کے)

8 ؍جولائی 2019ء (بروز سوموار)

(بقیہ رپورٹ)

بلغاریہ کے وفد کی حضور انور سے ملاقات

بعد ازاں پروگرام کے مطابق ملک بلغاریہ سے آنے والے وفد نے 6 بجکر 45 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ امسال جلسہ سالانہ جرمنی میں شرکت کیلئے بلغاریہ سے 49 ؍افراد پر مشتمل وفد شامل ہوا۔ اس میں 15 ؍احمدی اور 34 غیر از جماعت وعیسائی احباب شامل ہوئے۔ ان میں سے 16 ؍افراد By Air اور 33 ؍افراد بذریعہ بس 30 گھنٹے سے زائد کا سفر کر کے جلسہ میں شامل ہوئے۔

☆ بلغاریہ کے وفد میں شامل ایک خاتون Temenyika Korcheva صاحبہ نے بیان کیا: میں نے جلسہ سالانہ پر دیکھا کہ بہت سے لوگ، پوری دنیا سے آئے ہیں اور ایک جگہ پر اکٹھے ہیں اور یہ تمام لوگ خدا کی تسبیح و تحمید میں لگے ہوئے تھے۔ جلسہ کی تقاریر میں بہت ہی خوبصورت پیغامات تھے، جن کی آج انسانیت کو بہت ضرورت ہے۔

میں نے جلسہ میں یہ بھی دیکھا کہ چھوٹے چھوٹے بچوں کو شروع سے ہی محنت سے کام کرنا سکھایا جاتا ہے جیسا کہ وہ ہمیں پانی پلاتے تھے۔ یہ جلسہ مجھے بہت ہی اچھا لگا اور میری خواہش ہے کہ اگلی دفعہ بھی ضرور آؤں۔

☆ وفد میں شامل ایک اور خاتون Galia صاحبہ نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا: میں تینوں دن جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوئی۔ میں جلسہ کی مہمان نوازی اور انتظامات سے بے حد متاثر ہوں۔ میں ان خوش اخلاق اور نیک ارادے رکھنے والے لوگوں سے بھی بہت متاثر ہوئی ہوں جن سے میں جلسہ کے موقع پر ملی۔ اسکے علاوہ مجھے نظمیں بہت پسند آئیں اور ان کا بلغارین ترجمہ بھی۔

☆ وفد میں شامل ایک عیسائی خاتون Yulia Zlatanova صاحبہ نے بیان کیا: میں اس بات کو سوچ کر بہت جذباتی ہو رہی ہوں کہ میں بھی احمدیہ جماعت کے جلسہ پر ان ہزار ہا شاملین کے ساتھ شامل ہوئی ہوں۔ بے شک میں عیسائی ہوں، لیکن مجھے حضور کی تقاریر بہت پسند آئیں۔ حضور کی دعائیں دل پر اثر کرنے والی تھیں۔ تلاوت قرآن کریم بھی مجھے بہت پسند آئی نیز اس کا ترجمہ بھی۔ قابل تعریف بات یہ ہے کہ طلباء کو انعامات اور میڈل دینے کیلئے خلیفۃ المسیح خود کھڑے ہوئے۔ میری خواہش ہے کہ حضور کی تمام دعائیں قبول ہو جائیں تاکہ تمام مذاہب اور دنیا میں امن قائم ہو جائے۔

☆ بلغارین وفد کی ایک خاتون Krasrmira Manikatova صاحبہ نے ذکر کیا: مجھے تیسری مرتبہ جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہونے کا موقع ملا ہے۔ اور ہر سال مجھے نئی سے نئی باتیں سیکھنے کو ملتی ہیں۔ میں تقاریر کو بہت غور سے سنتی ہوں کیونکہ میں ایک Physiotherapist اور Psychologist ہوں۔ میں ان تقاریر میں بتائی جانے والی جماعت احمدیہ کی تعلیم کے ذریعے، اپنے ہر مریض کے مسائل بہتر رنگ میں حل کر سکتی ہوں۔ اسکے علاوہ ان تقاریر سے میں اپنے لیے بھی مفید نصائح اکٹھی کر کے لے جاتی ہوں جو میری ذاتی اور پروفیشنل زندگی میں بہت مددگار رہوتی ہیں۔ ہمیشہ کی طرح اس دفعہ بھی جلسہ کے انتظامات میں کوئی کمی نظر نہیں آئی۔

☆ بلغارین وفد کی ایک عیسائی خاتون Ivanka Marinova صاحبہ نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا: مجھے پہلی دفعہ جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہونے کا موقع ملا۔ میں ساری چیزیں دیکھ کر حقیقت میں حیران رہ گئی ہوں۔ خاص طور پر ان بچوں سے بہت متاثر ہوئی جو گلاسوں میں ہمیں پانی دیتے تھے۔ کھانا بہت عمدہ، لذیذ، تازہ اور گرم گرم پیش کیا جاتا تھا، ہمیں بس کے سفر میں اور ہوٹل کی رہائش میں کوئی مسئلہ پیش نہیں آیا۔ بے شک میں عیسائی ہوں لیکن جماعت احمدیہ سے بہت متاثر ہوئی ہوں۔

☆ ایک دوست Usman Mehmodov صاحب نے بیان کیا: میں جلسہ کے انتظامات سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ آپ کے استقبال اور تمام انتظامات سے میں بہت خوش ہوں۔ علاوہ ازیں حضور کی تقاریر جن میں مذہب کی خوبصورتی بیان کی گئی تھی، بہت ہی متاثر کن تھیں۔ میں آپ کی ہمت پر حیران ہوں کہ کس طرح آپ بے سہاروں کی مدد کرتے ہیں۔

اسکے علاوہ مجھے State سیکرٹری کی تقریر بھی اچھی لگی۔ اللہ کرے کہ اس جیسے خیالات رکھنے والے اور لوگ بھی پیدا ہوں تا کہ زیادہ سے زیادہ مساجد کی تعمیر کی جاسکے۔

☆ بلغارین وفد کی ایک خاتون Diana Denkova صاحبہ نے بتایا: مجھے پہلی دفعہ جلسہ میں شامل ہونے کا موقع ملا۔ مجھے تمام انتظامات بہت اچھے لگے۔ جب میں جلسہ گاہ پہنچی تو بہت حیران ہوئی کہ کیسے ہزار ہا لوگوں کے لیے عمدہ انتظامات اور حفاظتی نقطہ نگاہ سے انتظامات کیے گئے ہیں۔

اسی طرح مجھے حضور انور کی تقاریر بہت پسند آئیں۔ خاص طور پر میں اس بات سے متاثر ہوئی کہ طلبہ کو حضور نے خود اسناد اور میڈل دیئے۔ مجھے نظمیں بھی بہت اچھی لگیں۔ میرا خیال ہے کہ سب لوگوں کو آپ کی دعاؤں پہ غور کرنا چاہیے اور عمل بھی کرنا چاہیے تا کہ دنیا میں امن قائم ہو۔

☆ بلغارین وفد کی ایک اور خاتون ممبر Ruja Metodieva صاحبہ نے کہا: میں جلسہ کے تمام انتظامات سے بہت متاثر ہوں اور خاص طور پر اس بات کا ذکر کرنا چاہتی ہوں کہ اس دفعہ یورپ کے نئے نئے ممالک سے بھی عورتیں جلسہ پر شامل ہوئیں۔

☆ وفد میں شامل ایک دوست Ognyan Manikatov صاحب بیان کرتے ہیں: میزبانوں کی طرف سے مہمان نوازی کے انتظامات بہت ہی عمدہ تھے۔ جلسہ گاہ کے ہال میں بھی تمام انتظامات میں کسی قسم کی کوئی کمی نہ تھی۔ تینوں دن کے اجلاسات انتہائی اچھے گزرے۔ تقاریر بہت ہی سبق آموز تھیں اور عمدہ طور پر تیار شدہ تھیں۔ حضور کی تقاریر بہت ہی متاثر کن تھیں اور ان میں آنحضرت ﷺ کی سیرت کے بہت دلچسپ واقعات اور مثالیں تھیں۔ میں آپ سب کے پرجوش استقبال اور اعلیٰ اخلاق سے بہت خوش ہوں۔

☆ وفد کی ایک ممبر سویتلینا (Svetlena Pavlova) صاحبہ نے بیان کیا کہ اس جلسہ میں شامل ہو کر یوں محسوس ہو رہا تھا کہ میں ایک روحانی سفر میں شامل ہوں جس نے میرے احساسات کو زندہ کر دیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح کی تقاریر سن کر یوں لگا کہ جیسے اللہ تعالیٰ کی ذات قریب ہی ہے۔ اس جلسہ میں تمام شاملین سے ہی پیار اور محبت کا سلوک کیا جا رہا تھا۔

☆ ایک مہمان خاتون Miss Biserka Petrova Gramatikova نے بیان کیا کہ جب میں نے اپنے والد کے ساتھ اس جلسہ میں شرکت کا ارادہ کیا تو یہ تو ذہن میں تھا کہ یہ ایک نئی طرز کا تجربہ ہوگا لیکن جب شامل ہوئی تو محسوس ہوا کہ یہ تو نہایت خوبصورت اور خوبیوں کے حامل انسانوں کا ایک ایسا گروہ ہے جس میں تمام لوگ پیار ومحبت کی بہترین مثال ہیں۔ حضور انور کی تقاریر سے یہ بات عیاں ہوئی ہے کہ مسلمانوں کا ایک بہت ہی چھوٹا سا حصہ ہے جو دہشت گردی کر رہا ہے۔ جن کی وجہ سے میڈیا تمام مسلمانوں کو ہی بدنام کرنے پر لگا ہوا ہے۔ اس جلسہ میں شمولیت میرا بہت اچھا تجربہ تھا۔

☆ وفد کے ایک ممبر Mr Peter Gramatikov جن کا تعلق بلغاریہ کے شاہی خاندان سے ہے اور وہ خود مصنف اور یونین آف جرنلسٹ کے ممبر ہیں انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: حضور انور کی تقاریر انسانی روح کو زندہ کر دیتی ہیں۔ جلسے میں شمولیت سے مجھے بہت خوشی ہوئی ہے۔

بلغاریہ کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات 7 بجکر 5 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی اور شرف مصافحہ بھی حاصل کیا۔

کوسووو کے وفد کی حضور انور سے ملاقات

اسکے بعد ملک کوسووو (Kosovo) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ شرف ملاقات پایا۔ یہ ملاقات سات بج کر سات منٹ پر شروع ہوئی۔ امسال جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر کوسووو سے 45/افراد کو شرکت کرنے کی توفیق ملی۔ ان میں سے 30/احباب احمدی اور 15 غیر از جماعت دوست شامل تھے۔

☆ ایک دوست نے عرض کیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات کا ہم پر گہرا اثر ہوا ہے۔ ہمیں حضور انور کی دعاؤں کی ضرورت ہے تا کہ جو نصائح حضور انور نے فرمائی ہیں ہم ان پر عمل کر سکیں۔

☆ کوسووو کے وفد میں ایک دوست Mr.Shaip Zeqiraji صاحب دوسری بار جلسہ میں شامل ہوئے تھے۔ جب ان کو جلسہ سالانہ کی اطلاع ملی تو بہت خوش ہوئے مگر جیسے ہی سفر کے اخراجات سامنے آئے تو کشمکش میں مبتلا ہو گئے۔ لیکن خلیفہ وقت کا دیدار کرنے اور جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کی تڑپ کا یہ عالم تھا کہ انہوں نے اپنی گائے بیچ کر اس جلسہ میں شامل ہونے کے اخراجات پورے کیے۔

ان کا کہنا تھا کہ مجھے اللہ تعالیٰ کے بعد سب سے زیادہ محبت حضور انور سے ہے۔ جب میں پچھلے سال حضور انور سے ملا تو محسوس ہوتا تھا کہ حضور سے ایک نور نکل رہا ہے اور وہی نور اس بار بھی محسوس ہو رہا ہے۔ مجھے نہیں معلوم تھا کہ کیا ہو رہا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان کو ایمان و اخلاص میں بڑھاتا رہے۔

☆ کوسووو کے وفد میں شامل ایک دوست Mr.Skender Asllani صاحب جو کہ البانین زبان اور لٹریچر کے استاد ہیں اور انہیں اس سال بیعت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے، انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: انتظامات بہت اعلیٰ پائے کے تھے۔ ڈھونڈنے پر بھی کوئی نقص نہیں ملا۔ تقاریر کا معیار بہت عمدہ تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات بہت پر اثر تھے۔

انہوں نے کہا کہ سفر کی تھکاوٹ اس قدر تھی کہ بیان سے باہر ہے۔ لیکن حضور انور کو دیکھنے اور پہلی دفعہ آپ کے پیچھے نماز پڑھنے کے بعد تھکاوٹ کا نام و نشان نہ رہا اور ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ گویا ابھی ایک لمبی نیند کے بعد جاگا ہوں۔

بیعت کرنا ایک انعام ہے جس کی قدر ہم سب کو کرنی چاہیے کیونکہ اس ماحول میں ایک ہاتھ پر جمع ہونا ہی کامیابی کی کنجی ہے۔

☆ وفد میں شامل ایک اور دوست Mr.Gani Gashi صاحب جو کہ کوسووو میں موجود واحد نابینا سکول میں استاد ہیں، ان کو پہلی دفعہ جلسہ میں شامل ہونے کا موقع ملا تھا۔ Humanity First کے تحت ان کے اسکول میں ایک پروگرام منعقد ہوا تھا جہاں سے جماعت احمدیہ کا تعارف ہوا۔

وہ کہتے ہیں: میں نے لوگوں سے جماعت احمدیہ کے جلسہ کے بارہ میں یہی سنا تھا کہ ایک خاص طاقت ہے جو سارے جلسہ کا انتظام چلا رہی ہوتی ہے ورنہ انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔ میں خود تو دیکھ نہیں سکتا تھا اس لیے سوچا جلسہ میں شامل ہوتا ہوں۔

وہ بیان کرتے ہیں: کان ایسا آلہ ہے جو سچی بات کو پہچان لیتا ہے۔ حضور انور کے خطابات کو سننے کے بعد خاکسار نے یہی محسوس کیا ہے کہ پیارے حضور کو محبت صرف احمدیوں سے ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کے لوگوں سے ہے۔ خاکسار سمجھتا ہے کہ دنیا کو بچانے اور راہ راست پر لانے والی صرف یہی ایک آواز اور جماعت ہے۔

☆ کوسووو کے وفد میں ایک دوست Mr. Kushtrim Alhadaraj صاحب پچھلی بار بھی جلسہ میں شامل ہوئے تھے۔ ان کا بیٹا 4 سال کا ہے اور چل نہیں سکتا تھا لیکن کسی نے ان کو مشورہ اور توجہ دلائی کہ حضور انور کو دعائیہ خط لکھیں۔

یہ کہتے ہیں کہ ابھی دعائیہ خط لکھے ہوئے دو دن ہی گزرے تھے کہ بیٹے نے اپنے قدموں پر چلنا شروع کر دیا اور الحمدللہ اب وہ چلتا ہی نہیں بلکہ بھاگتا بھی ہے۔ خلیفۃ المسیح ہی ہیں جو اپنے لوگوں سے سچی محبت رکھتے ہیں اور ان کے درد کو اپنا درد سمجھتے ہیں۔

☆ ایک دوست نے عرض کیا کہ کوسووو میں پچانوے فیصد مسلمان ہیں۔ مسلمانوں کی اکثریت مولوی سے منسلک نہیں ہے بلکہ پیچھے ہٹے ہوئے ہیں تو وہاں تبلیغ کرنے کا سب سے احسن طریق کیا ہوگا؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ان کو چاہیے کہ سب سے پہلے خدا تعالیٰ کی ذات پر ایمان لائیں۔ اخباروں میں آرٹیکل، مضامین لکھیں کہ خدا تعالیٰ کا وجود ہے۔ وہ اپنے بندوں سے کیا چاہتا ہے۔ تو سب سے پہلے خدا کے وجود کی طرف لائیں۔ خدا کا حق ہم کس طرح ادا کر سکتے ہیں۔ پھر اس کے بندوں کے حقوق ہیں۔ امن و سلامتی کے پیغام پر بروشر تقسیم کریں۔ ایسے آرٹیکل لکھیں کہ لوگوں کو مذہب کی طرف توجہ ہو۔ لوگوں کا دنیاداری کی طرف رجحان زیادہ بڑھ گیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اصل یہ ہے کہ توجہ پیدا ہو۔ جب توجہ پیدا ہوگی تو تبلیغ کیلئے پھر اگلا قدم شروع ہوگا۔ ان ملکوں میں مسلمانوں کی بہت بڑی تعداد اب چاہتی ہے کہ امن کیلئے کوئی چیز تلاش کریں۔ اس کیلئے بہرحال ہمیں پیغام دینا پڑے گا۔ حضور انور نے فرمایا: ان مسلمان ملکوں میں تبلیغ بڑا چیلنج ہے۔

☆ وفد میں شامل ایک دوست Mr. Labinot Rexhad صاحب وہاں ایک ہائی اسکول کے پرنسپل ہیں اور پہلی دفعہ جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے ہیں۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: جلسہ سالانہ کہ مجھ پر ایک خاص جذباتی اثر ڈالا ہے۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہال میں تشریف لاتے تو نعروں کا بلند ہو جانا اور اسی طرح حضور کا فرمانا کہ بیٹھ جائیں۔ تو اتنے بڑے مجمع کا فوراً بیٹھ جانا، یہ دنیا میں کہیں دیکھنے کو نہیں ملتا۔

حضور انور کے خطابات ہر قسم کے علوم سے مرصع تھے اور انسان کی توجہ کو کھینچتے تھے۔ میرا یہ کہنا ہے کہ یہ جلسہ 3 دن کا نہیں بلکہ 30 دنوں کا ہونا چاہیے۔ انتظامات میں کوئی کمی دیکھنے کو نہیں ملی۔ اگلے سال کے جلسہ میں شامل ہونے کیلئے بے قرار ہوں۔

میرا ارادہ بیعت کرنے کا نہیں تھا لیکن بیعت کے دوران طبیعت میں ایسا اثر پیدا ہوا کہ خود بخود ہی ہاتھ اٹھ گیا اور الفاظ دہرانے شروع کر دیئے۔

☆ کوسووو کے وفد میں ایک اور دوست Mr

Afrim Hoxha صاحب پہلی مرتبہ اپنی فیملی کے ہمراہ جلسہ میں شامل ہوئے اور 5/افراد کی ساری فیملی کو بیعت کرنے کی بھی سعادت حاصل ہوئی۔ انہوں نے بیان کیا: پہلے مجھے بیعت کا ایک ڈر تھا کہ کس طرح ہوگی اور جسم گھبراہٹ سے کانپ رہا تھا لیکن پیارے حضور کو دیکھنے اور بیعت کرنے کے بعد طبیعت میں سکون سا محسوس ہونے لگا اور جسم کا نپنا بند ہو گیا۔

☆ کوسووو کے وفد میں شامل ایک دوست Mr.Minator Nalokw صاحب بیان کرتے ہیں: اپنے احساسات اور جذبات کو الفاظ میں بیان کرنے سے قاصر ہوں۔ خلیفۃ المسیح سے ملنے کے بعد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے زندگی مکمل اور کامیاب ہوگئی ہے۔ میری زندگی میں کب سے ایک خواہش تھی کہ کوئی ایسا وجود مجھے ملے جو دنیا کی فکر کرنے والا ہو اور جس سے مل کر میرے تمام مسائل اور تکلیفیں حل ہو جائیں۔ میرا اس جلسہ میں شامل ہونا خدائی تصرف سے تھا اور بیعت کرتے وقت مجھے ایسا لگ رہا تھا کہ گویا میں خدا کے قریب ہو گیا ہوں۔

کوسووو کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات 7 بجکر 12 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی اور احباب نے شرفِ مصافحہ بھی حاصل کیا۔

افریقہ کے مبلغین، معلمین اور احباب جماعت سے ملاقات

بعد ازاں افریقہ کے ممالک سے آنے والے مبلغین، معلمین اور احبابِ جماعت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

☆ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سب کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ کیا آپ اپنے ملکوں میں ایسا جلسہ کریں گے؟ جس پر سب نے کہا کہ ہم ان شاء اللہ کوشش کریں گے۔

☆ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نائیجیریا سے آنے والوں سے پوچھا کہ آپ کو جلسہ کیسا لگا؟ اس پر ایک دوست نے عرض کیا کہ بہت اچھا انتظام تھا۔ بڑا جلسہ تھا اور سارے کام بڑی خوش اسلوبی سے طے پائے۔

☆ حضور انور نے فرمایا کہ نائیجیریا میں بہت زیادہ تیل ہے۔ لیکن وہاں کرپشن ہے۔ ایک احمدی کو اپنا رول ادا کرنا چاہئے اور اس پر بہت محنت کرنی چاہئے۔

☆ ایک دوست نے سوال کیا کہ نومبائعین کو ہم کس طرح نظام کا حصہ بنائیں؟ اس پر حضور انور نے فرمایا جو آرہے ہیں وہ سچے پیغام کی وجہ سے آئے ہیں۔ دعاؤں سے، اخلاص سے، ایمان میں مضبوطی سے اپنا نمونہ قائم کریں۔ ان کی اچھی تربیت کریں اور ان کو ٹریننگ دیں۔ ان نئے آنے والوں کو ایم ٹی اے سے جوڑیں۔ کم از کم میرا خطبہ جمعہ ضرور سنیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جلسہ کے آخری دن جو میرا خطاب تھا وہ صرف جرمنی جماعت کیلئے نہ تھا بلکہ ساری دنیا کیلئے تھا۔ اسکو follow کریں۔ میں نے Charter of Preaching دیا ہے۔ آنحضرت ﷺ کا اسوہ حسنہ بتایا ہے۔ اس کو اختیار کریں اور اس پر عمل کریں۔

حضور انور نے فرمایا: اپنے ملک کے لیڈروں کو کہیں کہ ملک کی خدمت میں ایماندار ہوں اور سید القوم خادمھم بنیں۔ عوام کی خدمت کریں اور ملک کی پراگریس کیلئے کام کریں اور محنت کریں۔

☆ ایک صاحب نے واقفینِ نو بچوں کے حوالہ سے دریافت کیا تو اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اپنے بچوں کو ابتدائی تعلیم سکھائیں۔ اردو سکھائیں اور دوسری زبانیں سکھائیں۔ ہمیں ڈاکٹرز، ٹیچرز اور وکیلوں کی ضرورت ہے۔ مختلف زبانوں کے ماہرین کی ضرورت ہے۔

☆ نائیجیریا سے آنے والے ایک دوست نے عرض کیا کہ جو حکومت کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے اس پر باغیوں کی طرف سے دہشت گرد حملے ہوتے ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جو حکومت کے خلاف کھڑا ہوتا ہے اس کا ساتھ تو نہیں دینا۔ حکمت سے کام لیں۔ کسی بھی فساد کو روکنے کیلئے حکومت سے تعاون کریں۔ حکومت والے آتے ہیں تو ان کو جو بھی صورت حال ہو بتا دیں۔

☆ ایک دوست نے عرض کیا کہ بینکوں سے قرض لے کر لوگ قرضوں میں دب جاتے ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بینکوں سے قرض ہی کیوں لیتے ہیں؟ یہ طریق ہی غلط ہے۔ اسکو avoid کرنا چاہئے۔ قرض نہیں لینا چاہئے۔ قرض لے کر خود ہی پھنستے چلے جاتے ہیں۔

☆ کانگو کنشاسا سے آنے والے ایک صاحب نے عرض کیا کہ کانگو میں بہت سارے مسائل تھے۔ الیکشن تھا۔ فسادات کا خطرہ تھا۔ حضور انور کی دعاؤں سے امن رہا۔ سارا مسئلہ بخوبی طے پا گیا۔ کوئی پریشانی نہ ہوئی۔ موصوف نے وہاں جماعت کی ترقی کے لیے دعا کی درخواست کی۔

افریقن احباب کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات 8 بجکر 10 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے ملک وائز تصاویر بنوانے کی سعادت پائی اور شرفِ مصافحہ بھی حاصل کیا۔

فیملی ملاقاتیں

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اس سیشن میں 16 فیملیز کے 60/افراد نے ملاقات کی سعادت پائی اور اسکے علاوہ سات افراد نے انفرادی طور پر شرفِ ملاقات پایا۔ جرمنی کی بعض جماعتوں کے علاوہ ملاقات کرنے والوں کا تعلق پاکستان، بینن، گھانا، سیرالیون، تنزانیہ، آئرلینڈ، گیمبیا، ری یونین آئی لینڈ، ملائیشیا، ساؤتومے اور ماریشس سے تھا۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے نو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔ دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور کی اجازت سے مکرم صداقت احمد صاحب مبلغ انچارج جرمنی نے 10 نکاحوں کا اعلان کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دوران ازراہِ شفقت تشریف فرما رہے اور آخر پر دعا کروائی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

......☆......☆......☆......

09/جولائی 2019ء (بروز منگل)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چار بجے تشریف لا کر نمازِ فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فرنکفرٹ سے لندن کیلئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق فرینکفرٹ (جرمنی) سے لندن (برطانیہ) کیلئے روانگی تھی۔ فرینکفرٹ ریجن اور اردگرد کی جماعتوں سے احبابِ جماعت مرد و خواتین، بچے، بوڑھے بڑی تعداد میں اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کیلئے صبح سے ہی بیت السبوح کے احاطہ میں جمع ہونے شروع ہو گئے تھے۔ بعض نمائندگان بڑی دور کی جماعتوں سے بھی اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کیلئے پہنچے۔ مختلف ممالک سے آنے والے نمائندگان بھی اس موقع پر موجود تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح 10 بجکر 10 منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے، چھوٹے بچے اور بچیاں گروپس کی شکل میں الوداعی نظمیں پڑھ رہے تھے۔ احبابِ جماعت دورویہ قطار میں کھڑے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہِ شفقت احبابِ جماعت کے درمیان تقریباً 20 منٹ تک رونق افروز رہے۔ ہر چھوٹے بڑے نے پیارے آقا کا دیدار کیا۔ اس دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختلف احباب سے گفتگو فرمائی۔

10 بجکر 30 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور سب کو السلام علیکم کہا۔ بعد ازاں قافلہ سفر پر روانہ ہوا۔ دونوں اطراف میں کھڑے احباب مرد و خواتین مسلسل اپنے ہاتھ بلند کرتے ہوئے اپنے پیارے اور محبوب آقا کو الوداع کہہ رہے تھے۔

فرینکفرٹ (جرمنی) سے لندن جاتے ہوئے راستہ میں بلجیم کے مشن ہاؤس بیت السلام (برسلز) میں رکنے کا پروگرام تھا۔ فرانکفرٹ سے برسلز تک کا فاصلہ تقریباً چار صد کلومیٹر ہے۔ فرینکفرٹ سے برسلز جاتے ہوئے جرمنی کے شہر آخن سے آگے ملک بلجیم کی حدود شروع ہو جاتی ہیں۔ یہاں بارڈر سے آگے اور برسلز میں داخل ہونے سے پہلے کچھ فاصلے پر جماعت بلجیم سے قائمقام امیر صاحب بلجیم مکرم انور حسین صاحب، مکرم اسد مجیب صاحب مبلغ سلسلہ و جنرل سیکرٹری، مکرم توصیف احمد صاحب مبلغ سلسلہ وصدر خدام الاحمدیہ بلجیم اور خدام کی سیکورٹی ٹیم پر مشتمل وفد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استقبال کیلئے موجود تھے۔ یہاں بغیر رکے ہی سفر جاری رہا اور بلجیم سے آنے والی گاڑی نے قافلہ کو lead کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی 2 بجکر 30 منٹ پر احمدیہ مشن ہاؤس بیت السلام (برسلز) تشریف آوری ہوئی۔ مقامی جماعت کے احباب مرد و خواتین اور نیشنل عاملہ کے ممبران نے اپنے پیارے آقا کا بڑا پُرجوش استقبال کیا۔ ہر کوئی اپنے پیارے آقا کا دیدار کر کے خوشی و مسرت سے معمور تھا۔

عزیزم احمد گلفام نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پھول پیش کیے جبکہ ایک البانین بچی داریتا السیوخی نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پھول پیش کیے۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مشن ہاؤس کے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2 بجکر 55 منٹ پر تشریف لا کر نمازِ ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ سے باہر تشریف لائے۔

مکرم امیر جماعت احمدیہ جرمنی عبد اللہ واگس ہاؤزر صاحب، مبلغ انچارج جرمنی مکرم صداقت احمد صاحب، ، نائب جنرل سیکرٹری مکرم جری اللہ صاحب مبلغ سلسلہ، مکرم ڈاکٹر اطہر زبیر صاحب، مکرم عبداللہ سپراء صاحب اور مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے اپنے خدام کی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔ جرمنی سے یہ احباب حضور انور کو الوداع کہنے کیلئے قافلہ کے ہمراہ آئے تھے۔ اسی طرح بلجیم کے مبلغین مکرم محمد مظہر صاحب، مکرم ارسلان احمد صاحب، مکرم حسیب احمد صاحب، مکرم توصیف احمد صاحب اور مکرم اسد مجیب صاحب نے بھی شرفِ مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

اس موقع پر صدر خدام الاحمدیہ پاکستان مکرم سالک احمد صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ موصوف بھی جرمنی سے قافلہ کے ساتھ آنے والے وفد میں شامل تھے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خواتین کی طرف تشریف لے گئے۔ جہاں خواتین نے شرف زیارت کی سعادت پائی۔ سوا چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماعی دعا کروائی۔

اسکے بعد پروگرام کے مطابق یہاں سے فرانس کی بندرگاہ Calais کی طرف روانگی ہوئی اور چھ بج کر دس منٹ پر Channel Tunnel آمد ہوئی۔

جرمنی سے ساتھ آنے والے احباب اور خدام کی سیکورٹی ٹیم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو چینل ٹنل تک چھوڑنے اور رخصت کرنے اور الوداع کہنے کیلئے قافلہ کے ساتھ ہی رہی۔ اسی طرح بلجیم سے قائم مقام امیر صاحب بلجیم، مکرم اسد مجیب صاحب مبلغ سلسلہ و جنرل سیکرٹری، مکرم رفیق ہاشمی صاحب نیشنل

سیکرٹری رشتہ ناطہ، راجہ لطیف احمد صاحب نیشنل سیکرٹری جائداد، مکرم شیخ انور اقبال صاحب، مکرم شیخ وسیم احمد صاحب قائد عمومی انصار اللہ اور صدر مجلس خدام الاحمدیہ مکرم توصیف احمد صاحب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو یہاں سے لندن کیلئے رخصت کرنے کیلئے قافلہ کے ساتھ آئے۔

پاسپورٹ، امیگریشن اور دیگر دستاویزات کی کلیئرنس کے بعد 7 بجکر 10 منٹ پر قافلہ کی گاڑیاں ٹرین پر بورڈ (board) ہوئیں اور یہ ٹرین سات بج کر بیس منٹ پر Calais سے برطانیہ کے ساحلی شہر Dover کی طرف روانہ ہوئی۔ قریباً نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد ٹرین چینل ٹنل کراس کر کے Dover کے قریب برطانیہ کی سرزمین میں داخل ہوئی اور اپنے مخصوص سٹیشن پر رُکی۔ قریباً دس منٹ کے وقفہ کے بعد فرانس کے وقت کے مطابق 7 بجکر 50 منٹ اور برطانیہ وقت کے مطابق چھ بج کر پچاس منٹ پر قافلہ کی گاڑیاں ٹرین سے باہر آئیں اور موٹروے پر سفر شروع ہوا۔ (برطانیہ کا وقت فرانس کے وقت سے ایک گھنٹہ پیچھے ہے)

مکرم منصور احمد شاہ صاحب نائب امیر جماعت یو.کے، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب مبلغ انچارج یو.کے، مکرم مرزا ناصر انعام صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ یو.کے، مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن، مکرم اخلاق احمد انجم صاحب (دفتر وکالت تبشیر، لندن)، مکرم عبدالقدوس عارف صاحب صدر خدام الاحمدیہ یوکے، مکرم میجر محمود احمد صاحب افسر حفاظت خاص مع سیکورٹی ٹیم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہنے کیلئے موجود تھے۔

قریباً ڈیڑھ گھنٹہ کے سفر کے بعد شام 8 بجکر 20 منٹ پر مرکز اسلام آباد میں ورود مسعود ہوا جہاں احباب جماعت مرد و خواتین کی ایک بڑی تعداد نے اپنے پیارے آقا کو اھلاً وسھلاً ومرحبا کہتے ہوئے خوش آمدید کہا۔ قصر خلافت کے ایک حصہ کو خوبصورت جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معیت میں جن خوش نصیب افراد کو اس سفر پر جانے کی سعادت نصیب ہوئی ان کے اسماء بغرض ریکارڈ درج ہیں:

حضرت سیدہ امتہ السبوح صاحبہ مدظلہا العالی (حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

مکرم منصور احمد ڈاہری صاحب، مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری)، مکرم عابد وحید خان صاحب (انچارج پریس اینڈ میڈیا آفس لندن)، مکرم سید محمد احمد ناصر صاحب (نائب افسر حفاظت خاص لندن)، مکرم ناصر احمد سعید صاحب (شعبہ حفاظت)، مکرم سخاوت علی باجوہ صاحب (شعبہ حفاظت)، مکرم نصیر الدین ہمایوں صاحب (شعبہ حفاظت)، مکرم خواجہ عبد القدوس صاحب (شعبہ حفاظت)، مکرم محمود احمد خان صاحب (شعبہ حفاظت)، مکرم ظفر احمد صاحب (شعبہ حفاظت)، خاکسار عبدالماجد طاہر (ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)

علاوہ ازیں مکرم ندیم احمد امینی صاحب، مکرم ناصر احمد امینی صاحب، مکرم ڈاکٹر جدران صاحب اور مکرم اسد احمد صاحب کو قافلہ کی گاڑیاں ڈرائیو کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل (یوکے) کے درج ذیل ممبران نے اس دورہ کا خطبہ جمعہ، وفود کے ساتھ میٹنگز، حضور انور کے انٹرویوز اور دیگر جملہ پروگراموں کی ریکارڈنگ اور جلسہ سالانہ کے پروگراموں کی live ٹرانسمشن کیلئے اس دورہ میں شمولیت کی سعادت پائی۔

(1) مکرم منیر احمد عودہ صاحب (2) مکرم سفیر الدین قمر صاحب (3) مکرم عدنان زاہد صاحب (4) مکرم سید وسیم صاحب (5) مکرم ذکی اللہ صاحب 6) مکرم عبد الحلیم صاحب مربیٔ سلسلہ

ایم ٹی اے کی ٹیم کے علاوہ شعبہ مخزن تصاویر سے مکرم غدیر احمد صاحب نے بھی اس دورہ میں شمولیت کی سعادت پائی۔ جرمنی سے ڈاکٹر اطہر زبیر صاحب اس سفر کے دوران بطور ڈاکٹر قافلہ کے ساتھ رہے۔

ان احباب کے علاوہ جرمنی سے مکرم عبداللہ سپراء صاحب کو بھی اس سفر میں قافلہ کے ساتھ رہنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کیلئے یہ سعادت مبارک فرمائے۔ آمین

......☆......☆......☆......

نماز جنازہ

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 6/جون 2019 بروز جمعرات کو نماز ظہر سے قبل مسجد مبارک (اسلام آباد، ٹلفورڈ) کے باہر تشریف لا کر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نمازِ جنازہ حاضر

(1) مکرم رفیع الدین احمد صاحب (R. D. Ahmad) بیرسٹر (آکسفورڈ، یوکے)

4/جون 2019ء کو تقریباً 80 سال کی عمر میں آکسفورڈ میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ مرحوم حضرت خلیفہ رشید الدین صاحب صحابی حضرت مسیح موعودؑ کے پوتے اور مکرم ڈاکٹر کرنل تقی الدین احمد صاحب کے بیٹے تھے۔ گزشتہ 4/سال سے آکسفورڈ میں مقیم تھے۔ جماعت اور خلافت کے ساتھ گہرا محبت کا تعلق تھا۔ چندہ جات اور چیریٹیز میں دل کھول کر عطیات دیا کرتے تھے۔ نیز طلباء کی امداد کے لیے وظائف بھی مقرر کیے ہوئے تھے۔

(2) مکرمہ امۃ السلام غزالہ ملک صاحبہ (اہلیہ مکرم اسد ملک صاحب، صدر جماعت پٹنی، یوکے)

2/جون 2019ء کو 70/سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ آپ حضرت بھائی عبدالرحمان صاحبؓ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پڑپوتی اور مکرم خان فرزند علی خان صاحب (سابق امام مسجد فضل لندن کی پوتی اور مکرم شیخ مبارک احمد صاحب (سابق سیکرٹری امور عامہ یوکے) کی بیٹی تھیں۔ مرحومہ کو یوکے میں مختلف جماعتی عہدوں پر خدمات بجالانے کی توفیق ملی جن میں نائب صدر لجنہ یوکے کے علاوہ لوکل صدر لجنہ اور سیکرٹری ناصرات شامل ہیں۔ جب ایم ٹی اے کا اجرا ہوا تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے آپ کو ایم ٹی اے کی لجنہ ٹیم میں شامل فرمایا۔ آپ کا جماعت کے ساتھ ہمیشہ اخلاص و وفا کا تعلق رہا۔ قرآن کریم سے بہت محبت تھی اور بہت سی مستورات اور بچیوں کو قرآن کریم پڑھانے کی توفیق پائی۔ مرحومہ نمازوں کی پابند، مہمان نواز، غریبوں کی مدد کرنے والی ایک نیک، باوفا اور مخلص خاتون تھیں۔ پسماندگان میں خاوند کے علاوہ ایک بیٹا اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑے ہیں۔

نمازِ جنازہ غائب

(1) مکرمہ صدیقہ بیگم صاحبہ
اہلیہ مکرم مبارک احمد صاحب باجوہ (ربوہ)

10/مئی 2019ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، متقی، پرہیزگار اور نیک خاتون تھیں۔ زندگی کا اکثر حصہ جماعت کی خدمت میں گزارا۔ دارالرحمت شرقی الف اور نصرت آباد میں سیکرٹری ناصرات کے علاوہ صدر لجنہ نصرت آباد کے طور پر لمبا عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔ گھر میں بچوں کو قرآن کریم پڑھایا کرتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ مکرم ماسٹر عبد القدوس صاحب شہید کی والدہ تھیں۔

(2) مکرمہ نصرت سیف صاحبہ اہلیہ مکرم سیف اللہ مانگٹ صاحب (کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ)

21/مئی 2019ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ دو سال کی عمر میں آپ کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب مرحوم کی اہلیہ نے گود لے لیا۔ اس طرح آپ نے خاندانِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں رہتے ہوئے پرورش پائی۔ آپ کی شادی بھی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب کے گھر سے ہوئی۔ آپ بچپن سے ہی صوم وصلوٰۃ، تہجد اور قرآن کریم کی تلاوت کی پابند تھیں۔ مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ خلافت اور خاندانِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے گہرا لگاؤ تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ ایک بیٹا یادگار چھوڑا ہے۔

(3) مکرم رسول جان آرتیکووف
(کشغر قشلاق، قرغیزستان)

18 مئی 2019ء کو 75 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ 2008ء میں قرغیزستان میں ہونے والے جلسہ خلافت جوبلی کے موقع پر بیعت کی توفیق پائی۔ قبول احمدیت سے پہلے مرحوم احمدیت کے شدید مخالف تھے اور حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کو نفرت اور حقارت کی نگاہ سے دیکھا کرتے تھے۔ آپ کی بیعت سے پہلے آپ کے بیٹے نے احمدیت قبول کی جس کی وجہ سے آپ اُسے گھر سے نکالنے اور جائداد سے عاق کرنے کی باتیں کیا کرتے تھے۔ مگر جب احمدیت قبول کی تو آپ کی زندگی میں ایسا انقلاب آیا کہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلافت کے عاشق اور فدائی بن گئے۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد ازبک زبان میں شائع کیے گئے ترجمۃ القرآن اور کتب سلسلہ کو باقاعدگی سے پڑھتے تھے۔ اسلامی اصول کی فلاسفی کو متعدد بار پڑھنے کی توفیق پائی۔ جب سے ازبک زبان میں خطبات کا ترجمہ شروع ہوا ہے مرحوم باقاعدہ خطبات سنا کرتے تھے اور اپنی روزمرہ گفتگو میں ان خطبات سے مثالیں پیش کیا کرتے تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار اور دعا گو انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ ایک بیٹے کے علاوہ باقی بچوں نے بیعت تو نہیں کی لیکن وہ بھی جماعت کی تعلیمات کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور افراد جماعت کی بھی عزت کرتے ہیں۔

(4) مکرمہ امۃ النصیر جاوید صاحبہ اہلیہ مکرم محمد جاوید بھٹی صاحب (کارکن دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

24/مئی 2019ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت چوہدری محمد رمضان صاحبؓ کی پڑپوتی اور مکرم محمد یعقوب بھٹی صاحب (کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ) کی بہو تھیں۔ مرحومہ بہت ملنسار، ہنس مکھ، خلافت سے عقیدت کا گہرا تعلق رکھنے والی ایک نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ گھر کی بڑی بہو ہونے کے ناطے گھر کے تمام معاملات کو احسن طریق پر چلایا اور اس رشتہ کا حق ادا کیا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں بوڑھے والدین اور میاں کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم وحید احمد رفیق صاحب (مربی سلسلہ و استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن) کی تایازاد بہن تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ یورپ (ستمبر، اکتوبر 2019)

اسلام آباد (ٹلفورڈ) برطانیہ سے روانگی اور مسجد بیت النور (نن سپیٹ) ہالینڈ میں ورودِ مسعود

(رپورٹ: عبدالماجد طاہر، ایڈیشنل وکیل التبشیر اسلام آباد، یو.کے)

25/ستمبر 2019ء (بروز بدھ)

اسلام آباد ٹلفورڈ سے روانگی اور مسجد بیت النور (نن سپیٹ) ہالینڈ میں ورودِ مسعود

جماعت احمدیہ کے نئے مرکز اسلام آباد (یو.کے) سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ دوسرا دورہ تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہالینڈ، فرانس اور جرمنی کے سفر پر روانہ ہونے کیلئے پروگرام کے مطابق صبح 9 بجکر 50 منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور کو الوداع کہنے کیلئے صبح سے ہی مرد وخواتین رہائشی حصہ کے بیرونی احاطہ میں جمع تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کیلئے احباب کے درمیان رونق افروز رہے۔ ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کا دیدار کیا اور شرف زیارت پایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماعی دعا کروائی اور اپنا ہاتھ بلند کر کے سب حاضرین کو السلام علیکم کہا۔ بعد ازاں پانچ گاڑیوں پر مشتمل قافلہ برطانیہ کے ایک ساحلی شہر Dover کی طرف روانہ ہوا۔

Dover برطانیہ کی ایک مشہور بندرگاہ ہے۔ لندن اور اسکے اردگرد کے علاقوں میں آباد لوگ یورپ کا سفر بذریعہ ferries اِسی بندرگاہ سے کرتے ہیں۔ Dover شہر سے گیارہ میل قبل Folkstone کے علاقہ میں وہ مشہور Channel Tunnel ہے جو برطانیہ اور فرانس کے ساحلی علاقوں کو آپس میں ملاتی ہے۔ اس سرنگ کے ذریعہ کاریں اور دیگر گاڑیاں بذریعہ ٹرین فرانس کے ساحلی شہر Calais تک پہنچتی ہیں۔ آج اسی چینل ٹنل کے ذریعہ سفر کا پروگرام تھا۔ اسلام آباد (یوکے) سے مکرم منصور احمد شاہ صاحب نائب امیر یوکے، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب مبلغ انچارج یوکے، مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال، مکرم ناصر انعام صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ یوکے، مکرم اخلاق احمد انجم صاحب (وکالت تبشیر) اور مکرم نائب صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ یوکے، مہتمم عمومی مجلس خدام الاحمدیہ یوکے اپنی خدام سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو الوداع کہنے کیلئے چینل ٹنل تک قافلہ کے ساتھ آئے تھے۔ قریباً ایک گھنٹہ چالیس منٹ کے سفر کے بعد ساڑھے گیارہ بجے چینل ٹنل آمد ہوئی۔ اسلام آباد سے ساتھ آنے والے احباب نے اپنے پیارے آقا کو الوداع کہا۔

بعد ازاں امیگریشن اور دیگر سفری امور کی تکمیل کے بعد کچھ وقت کیلئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سپیشل لاؤنج میں تشریف لے آئے۔ قریباً بارہ بج کر پندرہ منٹ پر قافلہ کی گاڑیاں ٹرین پر بورڈ کی گئیں۔ ٹرین بارہ بج کر تیس منٹ پر 140 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے فرانس کے ساحلی شہر Calais کیلئے روانہ ہوئی۔ اس سرنگ کی لمبائی 31 میل ہے۔ جس میں سے 24 میل کا حصہ سمندر کی تہ کے نیچے ہے۔ اس سرنگ کا گہرا ترین حصہ سمندر کی تہ سے 75 میٹر یعنی 250 فٹ نیچے ہے۔ اب تک کسی بھی سمندر کے نیچے بننے والی ٹنل میں سے یہ دنیا کی سب سے بڑی ٹنل (tunnel) ہے۔ قریباً نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد فرانس کے مقامی وقت کے مطابق دوپہر دو بجے فرانس کے شہر Calais پہنچے۔ فرانس کا وقت برطانیہ کے وقت سے ایک گھنٹہ آگے ہے۔

ٹرین رُکنے کے بعد قریباً پانچ منٹ کے وقفہ سے گاڑیاں ٹرین سے باہر آئیں اور موٹروے پر سفر شروع ہوا۔ پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق یہاں سے چند کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ایک پٹرول پمپ کے پارکنگ ایریا میں جماعت فرانس سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کرنا تھا۔ اس علاقہ سے گزرتے ہوئے بغیر رُکے سفر آگے جاری رہا۔

پروگرام کے مطابق چند کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد موٹروے پر ہی Calais کے نواحی علاقہ Coquelles کے ایک ہوٹل The Orignals Human Hotel & Resort میں نمازِ ظہر وعصر کی ادائیگی اور دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ جماعت فرانس نے اسکا انتظام کیا ہوا تھا۔ 2 بجکر 20 منٹ پر یہاں تشریف آوری ہوئی۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو مکرم امیر صاحب فرانس اشفاق ربانی صاحب نے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

فرانس سے حضور انور کے استقبال کیلئے اور یہاں کے جملہ انتظامات کیلئے آنے والے وفد میں امیر صاحب فرانس کے علاوہ مکرم اسلم دوبوری صاحب نائب امیر جماعت فرانس، مکرم فہیم احمد نیاز صاحب جنرل سیکرٹری، مکرم عین الہادی صاحب شعبہ سمعی وبصری، مکرم جمیل الرحمٰن صدر مجلس خدام الاحمدیہ فرانس، مکرم اسد امتیاز صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ فرانس اور مکرم امتیاز افتخار صاحب مہتمم عمومی خدام الاحمدیہ فرانس اپنی خدام کی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ موجود تھے۔

نمازِ ظہر وعصر کی ادائیگی کیلئے ہوٹل کے ایک علیحدہ ہال میں انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2 بجکر 35 منٹ پر تشریف لا کر نمازِ ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی اور دوپہر کے کھانے کے بعد یہاں سے آگے نن سپیت ہالینڈ کیلئے روانگی تھی۔

ہالینڈ سے مکرم امیر صاحب ہالینڈ مکرم ھبۃ النور فرحاخن صاحب، مکرم عبدالحمید فاندر فیلدن صاحب نائب امیر ہالینڈ، مکرم نعیم احمد وڑائچ صاحب مبلغ انچارج ہالینڈ، مکرم مظفر حسین صاحب جنرل سیکرٹری، مکرم ناصر احمد ڈوگر صاحب سیکرٹری صنعت وتجارت، مکرم زبیر اکمل صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن و وقف عارضی اور صدر مجلس خدام الاحمدیہ عثمان علی صاحب اپنی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ ہوٹل میں حضور انور کے استقبال کیلئے پہنچے تھے۔

پروگرام کے مطابق اب یہاں سے ہالینڈ سے آنے والے وفد نے قافلہ کو escort کرتے ہوئے نن سپیت (ہالینڈ) لے کر جانا تھا۔ تین بج کر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے باہر تشریف لائے اور اجتماعی دعا کروائی۔ بعد ازاں قافلہ نن سپیت ہالینڈ کیلئے روانہ ہوا۔

یہاں سے نن سپیت کا فاصلہ 390 کلومیٹر ہے۔ 55 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد فرانس کا بارڈر کراس کر کے ملک بلجیم کی حدود میں داخل ہوئے۔ بلجیم میں 190 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد بلجیم کا بارڈر عبور کر کے قافلہ ہالینڈ میں داخل ہوا۔ ہالینڈ میں مزید 145 کلومیٹر کا سفر طے کر کے قریباً 8 بجکر 5 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جماعت نن سپیت کے مرکز بیت النور میں ورود مسعود ہوا۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو نن سپیت اور ہالینڈ کی مختلف جماعتوں اور شہروں سے آئے ہوئے احباب جماعت مرد وخواتین اور بچوں، بچیوں نے اپنے پیارے آقا کا بڑا پُرجوش استقبال کیا۔ بچیاں اور بچے مختلف گروپس کی صورت میں دعائیہ نظمیں اور خیر مقدمی گیت پیش کر رہے تھے۔ فرطِ عقیدت اور محبت سے ہر طرف ہاتھ بلند تھے۔ ’’اھلاً وسھلاً ومرحباً یا امیر المومنین‘‘ کی صدائیں ہر طرف سے بلند ہو رہی تھیں۔

مکرم امیر صاحب ہالینڈ، مکرم مبلغ انچارج صاحب ہالینڈ، مکرم حامد کریم صاحب مبلغ نن سپیت، مکرم اظہر علی نعیم صاحب سیکرٹری امورِ خارجہ، مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ ہالینڈ نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

اِس موقع پر نن سپیٹ کے نائب لارڈ میئر Mr.Van De Berg بھی حضور انور کے استقبال کیلئے آئے ہوئے تھے۔ اسی طرح جماعتی مرکز بیت النور کے ہمسایہ میں رہنے والے Mr.Jaap بھی حضور انور کو خوش آمدید کہنے کیلئے آئے ہوئے تھے۔ موصوف ڈچ آرمی میں میجر ہیں۔ ان دونوں نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

نائب لارڈ میئر نے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور عرض کیا کہ میئر نے خود بھی آنا تھا لیکن وہ ایک ضروری میٹنگ میں شرکت کی وجہ سے نہیں آ سکے۔ موصوف نے عرض کیا کہ ہم ہفتہ کے دن ہونے والے پروگرام میں بھی شامل ہوں گے۔

اس موقع پر ایک طفل عزیزم ذیشان ولید نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کیے اور ایک بچی عزیزہ ناجیہ اسلم نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی خدمت میں پھول پیش کیے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

اپنے پیارے آقا کے استقبال کیلئے ہالینڈ کی مختلف جماعتوں سے احباب جماعت مرد وخواتین، نوجوان، بوڑھے، بچے اور بچیاں دوپہر سے ہی جماعتی مرکز بیت النور پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ نن سپیت (Nunspeet) کی مقامی جماعت کے علاوہ

Den Haag	Amsterdam
Utrecht	Zwolle
Zuidoost	Amstelveen
Lieden	Arnhem
Eindhoven	Rotterdam
Denbosch	Maastricht
Groningen	Leuwaarden

کی جماعتوں سے احباب جماعت سفر کر کے نن سپیت پہنچے تھے اور سبھی اپنے پیارے آقا کی آمد کے منتظر تھے۔ ان سبھی نے شرف زیارت پایا اور سبھی ان مبارک اور بابرکت لمحات سے فیضیاب ہوئے۔

ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد بیت النور میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

حضور انور کے استقبال کیلئے ہالینڈ کی مختلف

جماعتوں سے جو احباب مرد و خواتین یہاں مسجد بیت النور پہنچے تھے، ان سبھی نے نمازِ مغرب وعشاء اپنے آقا کی اقتدا میں پڑھنے کی سعادت پائی۔ ان میں سے بعض پاکستان سے یہاں پہنچے تھے اور ان کی زندگی میں اپنے پیارے آقا کی اقتدا میں یہ پہلی نماز تھی۔ یہ لوگ اپنی اس سعادت پر بے حد خوش تھے اور ان مبارک لمحات سے فیضیاب ہو رہے تھے اور انہیں ایک نئی زندگی عطا ہو رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ یہ سعادتیں ہم سب کیلئے بابرکت فرمائے۔ آمین

Nunspeet میں جماعتی مرکز ''بیت النور'' وسیع و عریض عمارات پر مشتمل ہے۔ اس کا رقبہ سوا ایکڑ ہے۔ اس کمپلیکس میں تین بڑی عمارات ہیں جو تین بلاکس کی صورت میں ہیں۔

بلاک اے (A) تین منزلہ ہے۔ اس کی پہلی منزل پر ایک بڑا ہال ہے جو 1985ء سے 2014ء تک یعنی قریباً تیس سال بطور مسجد استعمال ہوتا رہا ہے اور اس کے علاوہ اس عمارت کی پہلی، دوسری اور تیسری منازل پر بائیس کمرے ہیں اور ان کمروں کی ایک بڑی تعداد مہمانوں کی رہائش کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ غسل خانے اور جماعتی کچن اسکے علاوہ ہیں۔ لنگر خانہ کا انتظام بھی اسی عمارت کے ساتھ منسلک ہے۔ جماعتی لائبریری بھی اسی عمارت میں ہے۔

دوسرا بلاک بی (B) بھی تین منزلہ ہے۔ اس کی پہلی دو منازل میں تین ہال ہیں اور تیسری منزل پر سات گیسٹ ہاؤسز یعنی رہائشی اپارٹمنٹس ہیں۔

تیسرا بلاک سی (C) ہے جسکے ایک حصہ کو سال 2014ء سے مسجد کی شکل میں تبدیل کیا گیا ہے اور باقاعدہ محراب وغیرہ بنایا گیا ہے۔ اسکے علاوہ اس بلاک میں دو دفاتر اور ایک رہائشی حصہ بھی ہے۔ اس کمپلیکس میں ان تین بلاکس کے علاوہ ایک رہائشی بنگلہ بھی ہے۔ یہ کمپلیکس 1985ء میں خریدا گیا تھا۔ نن سپیت کا علاقہ بہت خوبصورت ہے۔ ایک جھیل کے اردگرد نہایت خوبصورت جنگلات سے گھرا ہوا ہے اور ایک پُرسکون پُرفضا مقام ہے۔

سال 1985ء میں جب یہ جگہ خریدی گئی تھی تو اُس وقت یہاں نن سپیت میں صرف ایک احمدی فیملی مقیم تھی۔ نن سپیت میں آہستہ آہستہ جماعت کی تجنید بڑھتی رہی۔ سال 2014ء میں نن سپیت کی تجنید 155 سے تجاوز کر گئی تو اس کو دو جماعتوں نن سپیت اور Zwolle میں تقسیم کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب یہ جماعت تیزی سے ترقی کر رہی ہے اور اب صرف جماعت نن سپیت کی تعداد 140 سے تجاوز کر گئی ہے۔ جبکہ دوسری قریبی جماعت Zwolle کی تجنید 90 سے اوپر ہے۔ ان دونوں جماعتوں کے علاوہ ملک بھر کی جماعتوں سے لوگ یہاں جمع ہیں اور ایک عید کا سماں نظر آتا ہے۔ ہر دل خوشی و مسرت سے معمور ہے۔ یہ دن بڑے ہی مبارک اور برکتوں والے دن ہیں۔

(باقی آئندہ)

......☆......☆......☆......

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''حصول دُنیا میں اصل غرض دین ہو اور ایسے طور پر دُنیا کو حاصل کیا جاوے کہ وہ دین کی خادم ہو۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 5 / مئی 2017)

طالبِ دُعا: صبیحہ کوثر، جماعت احمدیہ بھونیشور (اڈیشہ)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''کوئی نیکی اس وقت تک نیکی نہیں رہتی جب تک خدا تعالیٰ کی صفت رحیمیت کے ساتھ انسان چمٹا رہنے کی کوشش نہ کرے''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 10 / اپریل 2015)

طالبِ دُعا: ذیشان احمد ولد سردار احمد صاحب مرحوم اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ امروہہ (یو.پی)

محرر کے طور پر خدمت کے خواہش منداحباب متوجہ ہوں!

صدر انجمن احمدیہ قادیان میں محرر کے طور پر خدمت کے خواہش منداحباب کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ:

(1) امیدوار کی عمر 25 سال سے کم ہونی ضروری ہے اور امیدوار کی تعلیم کم از کم 2+10 سیکنڈ ڈویژن میں اور کم از کم 45% فیصد نمبر حاصل کئے ہوں۔ اس سے زائد تعلیم ہونے کی صورت میں بھی کم از کم سیکنڈ ڈویژن یا اس سے زائد نمبر ہوں (2) جامعہ احمدیہ قادیان کے طلباء جو میٹرک پاس کرنے کے بعد جامعہ احمدیہ میں کم از کم دو سال تعلیم حاصل کر کے امتحان میں کامیاب ہو گئے ہوں مکرم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ کی تصدیق و سفارش کے بعد حسب طریق وقواعد درجہ دوم کے امتحان میں شامل ہو سکتے ہیں (3) امیدوار کا خوش خط ہونا لازمی ہوگا اور اردو Inpage کمپوزنگ جاننا اور ٹائپنگ رفتار کم از کم 25 الفاظ فی منٹ ہونی چاہئے (4) صرف وہ امیدوار خدمت کے اہل ہوں گے جو صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے محررین کیلئے لئے جانے والے امتحان اور انٹرویو میں پاس ہوں گے (5) جو دوست صدر انجمن احمدیہ میں بطور محرر خدمت کے خواہش مند ہوں اور مندرجہ بالا شرائط پر پورا اُترتے ہوں وہ درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست فارم نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ قادیان سے منگوالیں۔ اپنی درخواست مجوزہ فارم کی تکمیل کر کے نظارت دیوان میں بھجوادیں۔ درخواست فارم ملنے پر امتحان لیا جائے گا۔ اس اعلان کے بعد 2 ماہ کے اندر جو درخواستیں آئیں گی انہیں پر غور ہوگا (6) نصاب امتحان کمیشن برائے کارکنان درجہ دوم کے ہر جز میں کامیاب ہونا لازمی ہے جو درج ذیل ہے ❁ قرآن کریم ناظرہ مکمل، پہلا پارہ باترجمہ ❁ چالیس جواہر پارے، ارکان اسلام، نماز مکمل باترجمہ ❁ کشتی نوح، برکات الدعا، دینی معلومات ❁ مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ ❁ نظم از درّثمین (شان اسلام) ❁ انگریزی بمطابق معیار انٹرمیڈیٹ (2+10) ❁ حساب بمطابق معیار میٹرک، عام معلومات (7) تحریری امتحان میں کامیاب ہونے والوں کا انٹرویو ہوگا۔ خدمت کے لئے انٹرویو میں کامیابی لازمی ہے (8) تحریری امتحان و انٹرویو دونوں میں کامیابی کی صورت میں امیدوار کو نور ہسپتال قادیان سے طبی معائنہ کروانا ہوگا اور صرف وہی امیدوار خدمت کے اہل ہوں گے جو نور ہسپتال کے طبی بورڈ کی رپورٹ کے مطابق صحت مند اور تندرست ہوں گے (9) اگر کسی امیدوار کی جماعت کی کسی آسامی میں سلیکشن ہوتی ہے تو اس صورت میں اس کو قادیان میں اپنی رہائش کا انتظام خود کرنا ہوگا (10) سفر خرچ قادیان آمد و رفت امیدوار کے اپنے ہوں گے۔

مزید معلومات کیلئے رابطہ کر سکتے ہیں: **(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ قادیان)**

موبائل: 9877138347,9646351280 دفتر: 01872-501130

E-mail: diwan@qadian.in

اعلان دعا

☆ مکرم محمود سمیع اللہ صاحب جماعت احمدیہ ممبئی اپنے اہل خانہ کی صحت و سلامتی، کاروبار میں ترقی اور خدمت دین کی توفیق ملنے کیلئے قارئین بدر سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

☆ مکرم وسیم احمد فاروقی صاحب جماعت احمدیہ جے پور (راجستھان) اپنی اور اپنے بچوں کی صحت و سلامتی اور بیٹے کے کاروبار میں ترقی کیلئے قارئین بدر سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(مجیب الرحمن خان، انسپکٹر ہفت روزہ اخبار بدر)

خدائے تعالیٰ کی رضامندی جو حقیقی خوشی کا موجب ہے حاصل نہیں ہو سکتی جب تک عارضی تکلیفیں برداشت نہ کی جاویں، خدا ٹھگا نہیں جا سکتا، مبارک ہیں وہ لوگ جو رضائے الٰہی کے حصول کیلئے تکلیف کی پروا نہ کریں کیونکہ ابدی خوشی اور دائمی آرام کی روشنی اس عارضی تکلیف کے بعد مومن کو ملتی ہے

(ملفوظات، جلد اول، صفحہ 64)

ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

طالبِ دعا:

SYED IDRIS AHMED s/o SYED MANSOOR AHMED & FAMILY

Jama'at Ahmadiyya Tiruppur (Tamil Nadu)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 15/مارچ 2019 بطرز سوال و جواب
بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت سائب بن عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: حضرت سَائِبْ بن عثمانؓ کا تعلق قبیلہ بَنُو جُمَحْ سے تھا۔ ابتدائے اسلام میں ہی مسلمان ہوئے۔ آپ اپنے والد اور چچا حضرت قُدَامَہؓ کے ہمراہ ہجرت حبشہ ثانیہ میں شریک تھے۔ آنحضرتؐ نے حضرت سائب بن عثمانؓ اور حَارِثَہ بن سُرَاقَہؓ انصاری کے درمیان مؤاخات قائم فرمائی تھی۔ آپ غزوۂ بدر، احد، خندق اور دیگر غزوات میں آنحضورؐ کے ساتھ شامل ہوئے۔

سوال حضرت سائب بن عثمان رضی اللہ عنہ کی وفات کس سن میں ہوئی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت سَائِب بن عثمانؓ جنگ یَمَامَہ میں شامل تھے۔ جنگِ یمامہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت میں 12/ہجری میں ہوئی تھی جس میں آپؓ کو ایک تیر لگا جس کی وجہ سے بعد میں آپؓ کی وفات ہوئی۔ آپؓ کی عمر 30 سال سے کچھ اوپر تھی۔

سوال حضور انور نے حضرت ضمرہ بن عمر جہنیؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت ضَمُرَہ بن عَمْرو جُہَنِیؓ قبیلہ بنوطَرِیف کے حلیف تھے۔ حلیف یعنی ان کا آپس میں ایک معاہدہ تھا کہ جب بھی کسی کو ضرورت پڑے گی ایک دوسرے کی مدد کی تو ایک دوسرے کی مدد کریں گے۔ حضرت ضَمُرَہ غزوۂ بدر اور احد میں شریک ہوئے غزوۂ احد میں آپؓ شہید ہوئے۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت سعد بن سہیلؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت سَعْد بن سُہَیْل انصاری غزوۂ بدر اور اُحُد میں شریک ہوئے آپؓ کی ایک بیٹی تھی جس کا نام ھُزَیْلَہ تھا۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت سعد بن عبیدؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت سَعْد بن عُبَیْد غزوۂ بدر، احد، خندق سمیت تمام غزوات میں حضورؐ کے ساتھ شامل ہوئے۔ آپؓ قاری کے لقب سے مشہور تھے۔ آپ کا شمار ان چار اصحاب میں ہوتا ہے جنہوں نے انصار میں سے رسول اللہؐ کے دَور میں قرآن جمع کیا تھا۔ آپ آنحضرت کے زمانے میں مسجد قبا میں امامت کرتے تھے۔ حضرت سعد ہجرت کے سولھویں سال جنگ قَادِسِیَہ میں شہید ہوئے۔ شہادت کے وقت آپ کی عمر 64 سال تھی۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت سعد بن عبید کے جذبہ شہادت کا کیا واقعہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت سعد بن عُبَیْد جب جنگ جسر سے شکست کھا کر واپس آئے تو حضرت عمرؓ نے حضرت سَعْد سے فرمایا کہ ملک شام میں جہاد ہو رہا ہے وہاں چلے جاؤ تا کہ اپنے اوپر لگی ہوئی شکست کی بدنامی کا داغ دھوسکو۔ حضرت سعد نے عرض کیا نہیں۔ میں سوائے اس زمین کے اور کہیں نہیں جاؤں گا جہاں سے مَیں ناکام واپس آیا ہوں۔ چنانچہ حضرت سعد بن عُبَیدؓ قادسیہ آئے اور وہاں لڑتے لڑتے شہید ہوگئے۔

سوال حضرت سعد بن عبید نے جنگ میں جانے سے پہلے لوگوں سے کیا وعظ کیا تھا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت سعد بن عُبَید نے لوگوں سے وعظ کیا اور کہا کہ کل ہم دشمن کا مقابلہ کریں گے اور کل ہم شہید ہوں گے۔ لہٰذا تم لوگ نہ ہمارے بدن سے خون دھونا اور نہ، سوائے ان کپڑوں کے جو ہمارے بدن پر ہیں، کوئی اَور کفن دینا۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جنگ جسر کی کیا تفصیل بیان فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: جنگ جِسر 13 ہجری میں دریائے فرات کے کنارے مسلمانوں اور ایرانیوں کے درمیان لڑی گئی تھی۔ مسلمان فوج کی تعداد دس ہزار تھی جبکہ ایرانیوں کی فوج میں تیس ہزار فوجی اور تین سو ہاتھی تھے۔ دریائے فرات درمیان میں حائل ہونے کی وجہ سے دونوں گروہ کچھ عرصہ تک لڑائی سے رُکے رہے یہاں تک کہ باہمی رضامندی سے فرات پر جِسر یعنی ایک پل تیار کیا گیا۔ اسی پل کی وجہ سے اس کو جنگ جِسر کہا جاتا ہے۔

سوال جنگ جسر میں جب ایرانی فوج نے ہاتھیوں کا استعمال کیا تو مسلمانوں کو کیا نقصان ہوا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ایرانیوں نے اس جنگ میں ہاتھی استعمال کیے تھے جس سے مسلمانوں کی صفیں بے ترتیب ہوگئیں۔ حضرت ابوعُبَیدؓ نے مسلمانوں کو کہا کہ ہاتھیوں کی سونڈیں کاٹ ڈالو۔ اتفاق سے حضرت ابوعُبَیدؓ ایک ہاتھی کے پاؤں کے نیچے آگئے اور دب کر شہید ہو گئے۔ حضرت ابوعُبَیدؓ کی شہادت کے بعد سات آدمیوں نے باری باری اسلامی جھنڈا سنبھالا اور لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔ اس واقعہ میں مسلمانوں کا بہت زیادہ نقصان ہوا۔ مسلمانوں کے چار ہزار آدمی شہید ہوئے جبکہ ایرانیوں کے چھ ہزار فوجی مارے گئے۔

سوال حضور انور نے حضرت سہل بن عتیکؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت سَہْل بن عَتِیکؓ کی والدہ کا نام جَمِیلَہ بنتِ عَلْقَمَہ تھا۔ حضرت سہل بن عَتِیکؓ ستر انصار کے ساتھ بیعتِ عقبہ ثانیہ میں شامل ہوئے۔ آپ نے غزوۂ بدر اور احد میں شامل ہونے کی سعادت پائی۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت سہیل بن رافع کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت سُہَیل کا تعلق قبیلہ بنو نَجَّار سے تھا۔ وہ زمین جس پر مسجد نبوی تعمیر ہوئی وہ آپؓ اور آپؓ کے بھائی حضرت سہل کی ملکیت تھی۔ حضرت سہیلؓ غزوۂ بدر، احد اور خندق سمیت تمام غزوات میں رسول اللہؐ کے ہمراہ شامل ہوئے۔ حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت میں آپؓ کی وفات ہوئی۔

سوال حضرت مصلح موعودؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مکہ سے مدینہ پہنچنے کا کن الفاظ میں نقشہ کھینچا؟

جواب آپؓ لکھتے ہیں کہ جب آپؐ مدینہ میں داخل ہوئے، ہر شخص کی یہ خواہش تھی کہ آپؐ اس کے گھر میں ٹھہریں مگر آپؐ ہر ایک شخص کو یہی جواب دیتے تھے کہ میری اونٹنی کو چھوڑ دو یہ آج خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور ہے۔ آخر مدینہ کے ایک سرے پر بنونجار کے یتیموں کی ایک زمین کے پاس جا کر اونٹنی ٹھہر گئی۔ آپؐ نے فرمایا یہ زمین کس کی ہے؟ زمین کچھ یتیموں کی تھی۔ ان کا ولی آگے بڑھا اور اس نے کہا کہ یا رسول اللہ! یہ فلاں فلاں یتیم کی زمین ہے اور آپؐ کی خدمت کیلئے حاضر ہے۔ آپؐ نے فرمایا ہم کسی کا مال مفت نہیں لے سکتے۔ آ نے قیمت ادا کی اور مسجد اور اپنے مکانات بنانے کا فیصلہ کیا۔

سوال مسجد نبوی کی تعمیر کے وقت صحابہ کرام کیا شعر پڑھ رہے تھے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: مسجد نبوی کی تعمیر کے وقت صحابہ یہ شعر پڑھتے تھے کہ هَذَا الْحِمَالُ لَا حِمَالَ خَيْبَرَ ، هَذَا أَبَرُّ رَبَّنَا وَأَطْهَرُ یعنی یہ بوجھ خیبر کے تجارتی مال کا بوجھ نہیں ہے جو جانوروں پر لد کر آیا کرتا ہے۔ بلکہ اے ہمارے مولیٰ! یہ بوجھ تقویٰ اور طہارت کا بوجھ ہے جو ہم تیری رضا کیلئے اٹھاتے ہیں۔ بعض اوقات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کی آواز کے ساتھ آواز ملا دیتے تھے۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت سعد بن خیثمہ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت سعد بن خَیْثَمَہ کا تعلق قبیلہ اوس سے تھا۔ آپؓ کی والدہ کا نام ہِند بنتِ اَوس تھا۔ آپؓ کی کنیت ابوخَیْثَمَہ اور ابوعبداللہ بیان کی جاتی ہے۔ آنحضرتؐ نے حضرت سعد بن خَیْثَمَہؓ کے اور حضرت ابوسلمہ بن عَبْدُ الْاَسَدؓ کے درمیان مؤاخات قائم فرمائی تھی۔ آپ ان بارہ نقباء میں سے تھے جنہیں آنحضرتؐ نے بیعتِ عقبہ ثانیہ کے موقع پر مدینہ کے مسلمانوں کا نقیب مقرر فرمایا تھا۔

سوال آنحضرتؐ نے بارہ نقیب کس طرح مقرر فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: جب بیعت عقبہ ثانیہ ہو چکی تو آنحضرتؐ نے ان سے فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم میں سے بارہ نقیب چنے تھے جو ان کے نگران تھے۔ میں بھی تم میں سے بارہ نقیب مقرر کرنا چاہتا ہوں جو تمہارے نگران ہوں گے اور وہ میرے لیے عیسیٰ کے حواریوں کی طرح ہوں گے اور میرے سامنے اپنی قوم کے متعلق جوابدہ ہوں گے۔ پس تم مناسب لوگوں کے نام تجویز کر کے میرے سامنے پیش کرو۔ چنانچہ بارہ آدمی تجویز کیے گئے جنہیں آپؐ نے منظور فرمایا اور انہیں ایک ایک قبیلے کا نگران مقرر کر کے ان کے فرائض سمجھا دیے۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان بارہ نقیبوں کے کیا نام بیان فرمائے؟

جواب ان بارہ نقیبوں کے نام یہ ہیں: اَسْعَد بن زُرَارَۃ، اُسَید بن الْحُضَیر، ابوالْہَیْثَم مالِک بن تَیِّہَان، سعد بن عُبَادہ، بَرَاء بن مَعْرُور، عبداللہ بن رَوَاحَہ، عُبَادہ بن صَامِت، سَعد بنِ رَبِیع، رَافِع بن مَالِک، عبدُ اللہ بن عمرو اور سَعْد بن خَیْثَمَہ اور مُنْذِرْ بن عَمْرو۔

سوال حضور انور نے حضرت سعد بن خیثمہ کے کنویں کی کیا فضیلت بیان فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت سعد بن خَیْثَمَہؓ کا قبا میں ایک کنواں تھا جسے اَلْغَرْس کہا جاتا تھا۔ آنحضرتؐ اس سے پانی پیا کرتے تھے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ یہ جنت کے چشموں میں سے ہے اور اس کا پانی بہترین ہے۔ حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ جب میرا انتقال ہو جائے تو بِئرِ غَرْس سے سات مشکیزے لا کر اس کے پانی سے مجھے غسل دینا۔

......☆......☆......☆......

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں 23 مارچ یوم مسیح موعودؑ کی اہمیت

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 22/مارچ 2019 بطرز سوال و جواب
بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 23 مارچ کا کیا پس منظر بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: یہ دن جماعت میں یوم مسیح موعودؑ کے حوالے سے یاد رکھا جاتا ہے۔ اس تاریخ کو آنحضرتؐ کی پیشگوئی کے مطابق جس مسیح و مہدی نے آخری زمانے میں آ کر اسلام کی حقیقی تعلیم کو دنیا کو بتانا اور پھیلانا تھا اور مسلمانوں کو ایک ہاتھ پر جمع کرنا اور تمام مذاہب کے ماننے والوں کو آنحضرتؐ کی غلامی میں لانا تھا اسکا اعلان ہوا۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مسیح موعود کے آنے کی کیا ضرورت بیان فرمائی ہے؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: قرآن شریف نے اسرائیلی اور اسماعیلی سلسلوں میں خلافت کی مماثلت کا کھلا اشارہ کیا ہے۔ اسرائیلی سلسلہ کا آخری خلیفہ جو چودھویں صدی پر بعد حضرت موسیٰؑ آیا وہ مسیح ناصریؑ تھا۔ مقابل میں ضرور تھا کہ اس امّت کا مسیح بھی چودھویں صدی کے سر پر آوے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام جس صدی میں مبعوث ہوئے اس کے متعلق اہل کشف کی کیا گواہی ہے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: علاوہ ازیں اہل کشف نے اسی صدی کو بعثت مسیح کا زمانہ قرار دیا۔ جیسے شاہ ولی اللہ صاحب وغیرہ اہل حدیث کا اتفاق ہو چکا ہے کہ علامات صُغریٰ کُل اور علامات کُبریٰ ایک حد تک پوری ہو چکی ہیں۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مسیح موعود کی ایک بڑی علامت کیا بیان فرمائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: بڑی علامت یا نشان جو آنے والے کا ہے وہ بخاری شریف میں يَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ لکھا ہے یعنی نزول مسیح کے وقت نصاریٰ کا غلبہ اور صلیبی پرستش کا زور ہوگا۔ سو آنے والے کی بڑی علامت یہ ہے کہ اس وقت صلیب پرستی کا غلبہ ہوگا۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے زمانے کی حالت اور مسیح موعود کی ضرورت کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے بڑا فضل کیا اور اپنے دین اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید میں غیرت کھا کر ایک انسان کو جو تم میں بول رہا

ہے بھیجا تا کہ وہ اس روشنی کی طرف لوگوں کو بلائے۔ اگر زمانہ میں ایسا فساد اور فتنہ نہ ہوتا اور دین کے محو کرنے کیلئے جس قسم کی کوششیں ہو رہی ہیں نہ ہوتیں تو چنداں حرج نہ تھا۔ اگر اللہ تعالیٰ کا جوش غیرت میں نہ ہوتا اور اِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ اس کا وعدہ نہ ہوتا تو یقیناً سمجھ لو کہ اسلام آج دنیا سے اٹھ جاتا اور اس کا نام ونشان تک مٹ جاتا۔ مگر نہیں، خدا تعالیٰ کا پوشیدہ ہاتھ اس کی حفاظت کر رہا ہے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مسلمانوں کی کیا حالت بیان فرمائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: مجھے افسوس اور رنج اس امر کا ہوتا ہے کہ لوگ مسلمان کہلا کر ناطے بیاہ کے برابر بھی تو اسلام کا فکر نہیں کرتے۔ مسلمانوں میں سے کسی ایک کو نہیں دیکھا کہ وہ پچاس روپیہ بھی اشاعت اسلام کیلئے وصیت کر کے مرا ہو۔ ہاں شادیوں اور دنیاوی رسوم پر تو بے حد اسراف ہوتے ہیں اور قرض لے کر بھی دل کھول کر فضول خرچیاں کی جاتی ہیں مگر خرچ کرنے کے نہیں تو صرف اسلام کیلئے نہیں۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آنے والے مسیح موعود کی کیا نشانیاں بیان فرمائیں؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: آنے والے کا ایک یہ نشان بھی ہے کہ اس زمانہ میں ماہ رمضان میں کسوف وخسوف ہوگا۔ اس وقت ستارہ ذُوالسِّنِین طلوع کرے گا۔ اس زمانہ میں اونٹنیاں بیکار ہو جاویں گی۔ اُس زمانہ میں نہریں نکالی جائیں گی اور کتابیں کثرت سے اشاعت پائیں گی۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مسیح موعود کے مبعوث ہونے کی کیا جگہ بیان فرمائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: جال کا خروج مشرق میں بتایا گیا ہے جس سے ہمارا ملک مراد ہے۔ صاحب حجج الکرامہ نے لکھا ہے کہ فتن دجال کا ظہور ہندوستان میں ہو رہا ہے اور یہ ظاہر ہے کہ ظہور مسیح اسی جگہ ہو جہاں دجال ہو۔ پھر اس گاؤں کا نام قدعہ قرار دیا ہے جو قادیان کا مخفف ہے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی صداقت میں رونما ہونے والے کن حوادث کا ذکر فرمایا؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: حوادثِ سماوی نے قحط، طاعون اور ہیضہ کی صورت پکڑ لی۔ ارضی حوادث، لڑائیاں، زلازل تھے۔ ایک لیکھرام کا نشان کیا کچھ کم نشان تھا؟ دھرم مہوتسو کے متعلق بھی کئی دن پہلے اعلان کیا کہ ہم کو اللہ تعالیٰ نے اطلاع دی ہے کہ ہمارا مضمون سب پر غالب رہے گا۔ پھر آخر وہی ہوا جیسے کہا گیا۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی کے متعلق جنرل وگوہر آصفی نے کیا تبصرہ لکھا تھا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: وہ لکھتا ہے کہ "اگر اس جلسے میں حضرت مرزا صاحب کا مضمون نہ ہوتا تو اسلامیوں پر غیر مذاہب والوں کے روبرو ذلت وندامت کا قشقہ لگتا۔ مگر خدا کے زبردست ہاتھ نے مقدس اسلام کو گرنے سے بچا لیا بلکہ اس کو اس مضمون کی بدولت ایسی فتح نصیب فرمائی کہ موافقین تو موافقین مخالفین بھی سچی فطرتی جوش سے کہہ اٹھے کہ یہ مضمون سب پر بالا ہے۔ بالا ہے۔"

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے مامور الٰہی ہونے کی کیا شہادت پیش فرمائی؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: میرے مامور ہونے پر بہت سی شہادتیں ہیں۔ اول اندرونی شہادت۔ دوم بیرونی شہادت۔ سوم صدی کے سر پر آنے والے مجدد کی نسبت حدیث صحیح۔ چہارم اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ کا وعدہ حفاظت۔ پانچویں اور زبردست شہادت وعدۂ استخلاف ہے۔ اسی طرح قرآن شریف میں آنحضرتؐ کو مثیلِ موسیٰ فرمایا گیا ہے۔ اس مماثلت کے لحاظ سے ضروری ہے کہ چودھویں صدی میں ایک خلیفہ اسی رنگ و قوت کا پیدا ہو جو مسیح سے مماثلت رکھتا ہو۔

سوال حضرت مسیح موعودؑ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اتمام نعمت اور اکمال الدین کی کتنی صورتیں بیان فرمائیں؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: اس کی دو صورتیں ہیں۔ اول تکمیلِ ہدایت دوسری تکمیلِ اشاعتِ ہدایت۔ تکمیلِ ہدایت من کلِّ الوجوہ آپؐ کی آمدِ اوّل سے ہوئی اور تکمیل اشاعت ہدایت آپؐ کی آمد ثانی سے ہوئی جو بروزی رنگ میں ہے، جو اس وقت ہو رہی ہے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اشاعت کے کیا کیا ذرائع بیان فرمائے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: چھاپہ خانوں کی کثرت اور آئے دن ان میں نئی باتوں کا پیدا ہونا، ڈاکخانوں، تار برقیوں، ریلوں، جہازوں کا اجرا، اخبارات کی اشاعت، ان سب امور نے مل ملا کر دنیا کو ایک شہر کے حکم میں کر دیا ہے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حق معلوم کرنے کا کیا ذریعہ بیان فرمایا؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: خدا تعالیٰ سے اپنی نمازوں میں دعائیں مانگیں کہ وہ ان پر حق کھول دے اور مَیں یقین رکھتا ہوں کہ اگر انسان تعصّب اور ضد سے پاک ہو کر حق کے اظہار کے لیے خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرے گا تو ایک چلّہ نہ گزرے گا کہ اس پر حق کھل جائے گا۔

سوال حضور انور نے نیوزی لینڈ کی مسجد میں مسلمانوں کی شہادت کے متعلق کن تاثرات کا اظہار فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: کئی بے گناہ معصوم اور بچے مذہبی اور قومی منافرت کی بھینٹ چڑھ گئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب پر رحم فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر عطا فرمائے۔ نیوزی لینڈ کی حکومت نے جن اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کیا ہے وہ بھی اپنی مثال آپ ہے۔ کاش کہ مسلمان حکومتیں بھی اس سے سبق لیں۔ غیر مسلم عورتوں نے بھی یکجہتی کے اظہار کے طور پر سر پر سکارف اور دوپٹہ لینے کا اعلان کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی ان نیکیوں کو قبول کرتے ہوئے ان کو سچائی اور حق پہچاننے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔

سوال حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آخر پر کن افراد جماعت کی نماز جنازہ پڑھانے کا اعلان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: پہلا جنازہ ہے مولانا خورشید احمد انور صاحب کا جو قادیان میں تحریک جدید کے وکیل المال تھے۔ 19/مارچ کو 73 سال کی عمر میں ان کی وفات ہوئی ہے۔ دوسرا جنازہ طاہر حسین منشی صاحب نائب امیر فجی کا ہے جو 5/مارچ کو 72 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

......☆......☆......☆......

جلسہ سالانہ کی اہمیت اور برکات

ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کیلئے سفر اختیار کریں خدا تعالےٰ اُن کے ساتھ ہو اور اُن کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دیوے اور اُن کے ہم وغم دُور فرماوے

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادراہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنےٰ ادنےٰ حرجوں کی پروانہ کریں۔ خدا تعالےٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کیلئے قومیں طیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

نیز فرماتے ہیں: "ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کیلئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالےٰ اُن کے ساتھ ہو اور اُن کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دیوے اور اُن کے ہم وغم دُور فرماوے۔ اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں اُن پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے اُن بندوں کے ساتھ اُن کو اُٹھاوے جن پر اس کا فضل ورحم ہے اور تا اختتام سفر اُن کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔

(مجموعہ اشتہارات، جلد اول، صفحہ 341، 342، اشتہار 7/دسمبر 1892)

کلامُ الامام

یاد رکھو کہ صرف لفّاظی اور لسّانی کام نہیں آسکتی جب تک کہ عمل نہ ہو

(ملفوظات، جلد اول، صفحہ 65)

طالب دُعا: الٰہ دین فیملیز اور بیرون ممالک کے عزیز رشتہ دار و دوست نیز مرحومین کرام

کلامُ الامام

تم اپنے نفسوں کو ایسے پاک کرو کہ قدسی قوت ان میں سرایت کرے

(ملفوظات، جلد اول، صفحہ 65)

طالب دعا: ناصر احمد ایم۔بی (R.T.O) ولد مکرم بشیر احمد ایم۔اے (جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک)

کام جو کرتے ہیں تری رہ میں پاتے ہیں جزا ☆ مجھ سے کیا دیکھا کہ یہ لطف وکرم ہے بار بار (المسیح الموعودؑ)

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

WATCH SALES & SERVICE
LCD LED SMART TV
VCD & CD PLAYER
EXPORT AND IMPORT GOODS
AND ALL KIND OF ELECTRONICS
AVAILABLE HERE

Prop. NASIR SHAH Contact.03592-226107,281920, +91-7908149128
NEAR LAAL BAZAR, AHMADIYYA MUSLIM MISSION GANGTOK SIKKIM

TAHIRA ENTERPRISE
Manufacturer of Leather & Rexine Goods (Belts, Wallets, Ladies Bags,etc)
Prop. : Mashooque Alam, Kolkata (WEST BENGAL)
Mob : 9830464271, 967455863

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
RSB Traders & whole seller

Specialist in Teddy Bear Ladies & Kids items, All Types of Bags & Garments items

Mob: 9647960851 9082768330

Branch: Aroti Tola Po muluk Bolpur-Birbhum
Head office: Q84 Akra Road Po.Bartala, Kolkata-18

طالب دعا: جان عالم شیخ
(جماعت احمدیہ شانتی نکیتن، بولپور، بیر بھوم۔ بنگال)

مُلکی رپورٹیں

سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ قادیان

مجلس انصار اللہ قادیان نے مورخہ 20 تا 22 ستمبر 2019 اپنا 40 واں سالانہ اجتماع منعقد کیا۔ اجتماع کے پروگراموں کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جو مکرم مولانا سید کلیم الدین احمد صاحب نے پڑھائی۔ بعد نماز فجر مکرم مولانا منصور احمد مسرور صاحب نے ’’نماز باجماعت کی اہمیت و انصار اللہ کی ذمہ داریاں‘‘ کے موضوع پر درس دیا۔ مورخہ 21 اور 22 ستمبر کو علمی و ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ مورخہ 22 ستمبر کو صبح ساڑھے نو بجے مسجد انوار میں مکرم زین الدین حامد صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھارت کی زیر صدارت افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم محمد نور الدین ناصر صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ بعدہ عہد انصار اللہ دہرایا گیا۔ نظم مکرم تنویر احمد ناصر صاحب نائب ایڈیٹر اخبار بدر نے پڑھی۔ مکرم مولوی طاہر الاختر صاحب منتظم عمومی مجلس انصار اللہ قادیان نے سالانہ کارگزاری رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں مکرم شیخ مجاہد احمد شاستری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ قادیان نے تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ افتتاحی تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ بعدہ ایک خصوصی نشست بعنوان ’’نماز کا جسمانی فائدہ، مجلس انصار اللہ کے قیام کا مقصد نیز دار القضا کے قیام کا مقصد اور فیصلہ کا طریق‘‘ منعقد ہوئی۔ مورخہ 23 ستمبر کو بعد نماز مغرب وعشا مسجد انوار میں مکرم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان کی زیر صدارت اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم سہیل احمد صاحب نے کی۔ عہد انصار اللہ اور عہد وفائے خلافت کے بعد مکرم عین الحق صاحب نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ مکرم سید رسول نیاز صاحب نے شکریہ احباب پیش کیا۔ بعدہ تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ صدارتی خطاب میں محترم امیر صاحب مقامی نے انصار اللہ کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

(عطاء الرحمن خالد، منتظم رپورٹنگ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ قادیان)

دار القضا قادیان کی جانب سے ایک سیمینار کا انعقاد

مورخہ 19 ؍ستمبر 2019 کو بعد نماز مغرب وعشا مسجد انوار میں مکرم مولانا محمد کریم الدین شاہد صاحب صدر قضا بورڈ بھارت کی زیر صدارت ایک سیمینار منعقد ہوا۔ اس سیمینار میں دو تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر مکرم مولانا زین الدین حامد صاحب ناظم دار القضا نے بعنوان ’’دار القضا کے قیام پر سو سال مکمل ہونے کی مناسبت سے مختصر کوائف‘‘ کی۔ آپ نے نظام قضا کے قیام کا تاریخی پس منظر اور دفتر کی کارگزاری بیان کرتے ہوئے خلافت خامسہ میں ہونے والی ترقیات کا تذکرہ کیا۔ دوسری تقریر مکرم مولانا محمد حمید کوثر صاحب ممبر قضا بورڈ نے بعنوان ’’دنیا کے دیگر نظاموں کے مقابل پر اسلام کا پیش کردہ نظام عدل اور اس کے امتیازات‘‘ کی۔ آپ نے نظام قضا کی اہمیت، ضرورت اور افادیت پر روشنی ڈالی۔ بعدہ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وہ تاریخی خطاب جو آپ نے انٹرنیشنل ریفریشر کورس لندن کے موقع پر 20 جنوری 2019 کو فرمایا تھا، پروجیکٹر کے ذریعہ دکھایا گیا۔ بعدہ صدر اجلاس نے حضور انور کے ارشادات وہدایات کی روشنی میں قاضی صاحبان اور ممبران قضا بورڈ کو توجہ دلائی کہ فیصلہ کرتے وقت ان ہدایات کو ملحوظ رکھنا ہر قاضی اور ممبر کا اوّلین فرض ہے۔ دعا کے ساتھ سیمینار اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج ظاہر فرمائے آمین

(طاہر احمد بیگ، نائب ناظم دار القضا قادیان)

سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ صوبہ کیرالہ

مجلس انصار اللہ صوبہ کیرالہ نے مورخہ 31 ؍اگست و یکم اکتوبر 2019 کو اپنا سالانہ اجتماع منعقد کیا۔ افتتاحی اجلاس مکرم یو منصور احمد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ ساؤتھ انڈیا کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم عبد الجبار صاحب نے کی۔ بعدہ عہد انصار اللہ دہرایا گیا۔ مکرم بشیر احمد صاحب کروناگاپلی نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ بعد ازاں مکرم رفیع احمد صاحب نے استقبالیہ تقریر کی۔ بعدہ مکرم مولانا ایچ شمس الدین صاحب نمائندہ مجلس انصار اللہ بھارت نے افتتاحی تقریر کی جس میں آپ نے انصار اللہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اجتماعی دعا کے بعد صدر اجلاس نے مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت کا خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا جس میں صدر صاحب نے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پاکیزہ نصائح کی روشنی میں خلافت سے وابستگی، قیام نماز اور تربیت اولاد کی طرف خصوصی توجہ دلائی اور اجلاس برخاست ہوا۔ بعد ازاں مکرم ٹی شمس الدین صاحب کی زیر صدارت ایک تربیتی کلاس منعقد ہوئی جس میں خلافت کے موضوع پر ایک تقریر ہوئی۔ دوپہر بارہ بجے علمی مقابلہ جات اور شام چار بجے ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ اگلے دن مورخہ یکم ستمبر کو نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ نماز فجر اور درس کے بعد اجتماعی تلاوت قرآن مجید ہوئی۔ صبح نو بجے ایک خصوصی مذاکرہ منعقد ہوا جس میں سامعین کے سوالوں کے جواب بھی دیئے گئے۔ دوپہر بارہ بجے مکرم کے عبد العزیز صاحب کی زیر صدارت اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم، عہد انصار اللہ اور نظم کے بعد صدر اجلاس نے صدارتی خطاب فرمایا۔ بعدہ بعض تربیتی موضوعات پر تقاریر ہوئیں جس کے بعد تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ بعدہ مکرم بی ایم شوکت صاحب نے شکریہ احباب پیش کیا۔ دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس اجتماع میں صوبہ کیرالہ کی باون جماعتوں سے 900 کے قریب افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایک بک اسٹال بھی لگایا گیا۔ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں اجتماع کی کوریج ہوئی۔

(چیئرمین اجتماع کمیٹی مجلس انصار اللہ کیرالہ)

جماعت احمدیہ حیدرآباد کی تبلیغی، تعلیمی اور تربیتی مساعی

مورخہ 6 ستمبر 2019 بروز جمعہ آندھرا تھیولوجیکل کالج میں جماعت احمدیہ سکندرآباد کے زیر اہتمام ایک سیمینار منعقد کیا گیا جس میں حیدرآباد سے خاکسار، محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ حیدرآباد اور بیس افراد جماعت نے شرکت کی۔ مکرم مولوی شیخ نور احمد میاں صاحب معلم سلسلہ سعید آباد نے تیلگو زبان میں تقریر کی۔ اس پروگرام میں 400 سے زائد عیسائیوں کو احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ نیز جماعت احمدیہ کی خدمات پر مشتمل ایک ڈاکیومنٹری بھی دکھائی گئی۔

مورخہ 8 ستمبر 2019 کو احمدیہ مسجد جوبلی ہال میں نماز فجر کے بعد اجتماعی تلاوت قرآن کریم کی گئی جس کے بعد خاکسار کی زیر صدارت ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم عمران احمد صاحب نے کی۔ مکرم سید اویس احمد صاحب نے ایک حدیث اور اس کا ترجمہ پیش کیا۔ مکرم عرفان احمد صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پاکیزہ منظوم کلام پڑھ کر سنایا۔ بعدہ مکرم طلحہ احمد چیمہ صاحب نے تبلیغی امور کے موضوع پر تقریر کی اور میدان تبلیغ میں عام طور پر جو سوالات ہوتے ہیں ان کے جوابات بتائے۔ صدارتی خطاب میں خاکسار نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب ’’ایک غلطی کا ازالہ‘‘ کا خلاصہ پیش کیا اور حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اس اجلاس میں حلقہ افضل گنج اور بی بی بازار کے افراد جماعت نے شرکت کی۔ بعدہ صبح گیارہ بجے احمدیہ مسجد جوبلی ہال میں اطفال کی تعلیمی اور تربیتی کلاس لگائی گئی۔ اسی روز جماعت احمدیہ رکشاپورم اور حلقہ بشارت نگر میں باجماعت نماز تہجد ادا کی گئی۔ اور بعد نماز فجر احباب جماعت نے اجتماعی تلاوت قرآن کریم کی۔ اسی طرح احمدیہ مسجد سعید آباد میں وقف نو کی تعلیمی کلاس منعقد ہوئی جس میں وقف نو بچوں کا جائزہ لیا گیا۔ مکرم صہیب احمد وانی صاحب نے بچوں کو دینی معلومات پڑھائی۔ اسی طرح حلقہ فلک نما میں بھی بعد نماز مغرب اطفال کی تعلیمی کلاس لگائی گئی جس میں وقف نو بچے بھی شامل ہوئے۔ کلاس میں اطفال کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دعائیہ خط لکھنا سکھایا گیا۔ 20 اطفال نے خط لکھے۔

مورخہ 2 ؍اگست 2019 کو حلقہ رکشاپورم کے مکرم سراج الدین صاحب کے مکان پر بعد نماز مغرب قرآن کریم کا درس رکھا گیا۔ خاکسار نے سورہ فاتحہ کی تفسیر بیان کی اور حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے۔ حلقہ رکشاپورم کے 20 افراد نے اس درس میں شرکت کی۔

مورخہ 7 ؍اکتوبر 2019 بروز منگل بعد نماز مغرب احمدیہ مسجد فلک نما میں تحریک جدید کی اہمیت کے متعلق ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت مکرم ضمیر احمد ہندرگ صاحب صدر حلقہ غازی ملت نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم مولوی شہاب الدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید نے احباب جماعت سے تحریک جدید کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ خاکسار نے تحریک جدید کا پس منظر اور اس کے مطالبات بیان کیے۔ بعدہ افراد جماعت کے سوالوں کے جوابات دیئے گئے۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(محمد کلیم خان، مبلغ انچارج حیدرآباد)

اُذْکُرُوْا مَوْتَاکُمْ بِالْخَیْرِ

محترمہ حشمت النساصاحبہ آف شموگہ کرناٹک کا ذکر خیر

افسوس! میری والدہ محترمہ حشمت النسا صاحبہ مورخہ 28 ستمبر 2019 بروز ہفتہ 72 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ محترم اسماعیل شریف صاحب مرحوم آف ساگر کرناٹک کی بیٹی اور مکرم سید ناصر احمد صاحب مرحوم شموگہ کی اہلیہ تھیں۔ آپ نمازوں کی پابند اور مالی قربانی میں پیش پیش رہنے والی تھیں۔ جہاں بھی موقع ملتا، جماعت کا پیغام پہنچانے سے پیچھے نہ ہٹتیں۔ یہاں تک کہ ہسپتال میں بھی تبلیغ شروع کر دیا کرتی تھیں۔ والد صاحب کی وفات کے بعد والدہ صاحبہ نے ہم سب بہن بھائیوں کی احسن رنگ میں تربیت اور پرورش کی اور کسی قسم کی تکلیف کا احساس نہیں ہونے دیا۔ خاکسار کو تعلیم کی غرض سے تعلیم الاسلام ہائی اسکول قادیان بھجوایا۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو وصیت کی طرف توجہ دلائی تو والدہ صاحبہ نے اسی وقت وصیت کا ارادہ کر لیا۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ کثیر تعداد میں افراد جماعت نے آپ کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔ قارئین بدر سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محترمہ والدہ صاحبہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم سب بہن بھائیوں کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے آمین۔

(سید شکیل احمد، شموگہ کرناٹک)

وصایا منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

مسل نمبر 9825: مَیں ثمینہ منور زوجہ مکرم محمد یحییٰ صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ ننگل ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19/اگست 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/65,000 روپئے بذمہ خاوند، زیور طلائی: ہار 8.500 گرام، بالیاں 3 جوڑی 11.200 گرام، چین 8.500 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ)، زیور نقرئی 183.050 گرام۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد انور احمد الامۃ: ثمینہ منور گواہ: محمد یحییٰ

مسل نمبر 9826: مَیں شوکت احمد شیخ ولد مکرم اکرم شیخ صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: سرائے طاہر (سول لائن) ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، مستقل پتا: بنسرا صوبہ بنگال، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27/اگست 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ایم اسامہ عبد السلام العبد: شوکت احمد شیخ گواہ: سید گلستان عارف

مسل نمبر 9827: مَیں سروہ اختر زوجہ مکرم عاشق حسین صاحب مربی سلسلہ، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 29 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ محمود ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، مستقل پتا: ریشی نگر صوبہ جموں کشمیر، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6/ستمبر 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 4 انگوٹھیاں 4 گرام، 3 سیٹ بالیاں 6 گرام (22 کیریٹ) زیور نقرئی انگوٹھی 2 گرام، حق مہر -/40,000 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/6500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عاشق حسین الامۃ: سروہ اختر گواہ: طاہر احمد بیگ

مسل نمبر 9828: مَیں عطیہ بیگم بنت مکرم فضل احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 39 سال پیدائشی احمدی، ساکن اولڈ بازار گاندھی روڈ (ہاؤس نمبر 113-6) ڈاکخانہ Achampet ضلع نگر کورنول صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21/جولائی 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 1 ہار 2 تولہ، 1 چین 1 تولہ، 3 انگوٹھیاں نصف تولہ، 2 بالیاں نصف تولہ 1 نیکلس 1 تولہ (تمازم زیورات 22 کیریٹ) زیور نقرئی: 1 جوڑی چین 20 تولہ۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/7000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمود احمد خان مبلغ سلسلہ الامۃ: عطیہ بیگم گواہ: وزیر احمد معلم سلسلہ

مسل نمبر 9829: مَیں ناز رشید زوجہ مکرم محمد رشید صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 59 سال پیدائشی احمدی ساکن 88/79 چمن گنج ضلع کانپور صوبہ یوپی، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30/جولائی 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/5000 روپئے، زرعی زمین 80 گز (جس میں خاکسار کا 67 گز کا حصہ)، مکان بمقام چمن گنج رقبہ 180 گز (جس میں خاکسار کا 22.5 گز کا حصہ) زیور طلائی 1 جوڑی کان کی بندہ اور 1 لاکٹ (وزن 1 تولہ 22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد شاہد صدیقی الامۃ: ناز رشید گواہ: محمد بشارت خان

مسل نمبر 9830: مَیں شبنم زوجہ مکرم اسحاق احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 37 سال پیدائشی احمدی، ساکن ساندھن ضلع آگرہ صوبہ یوپی، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19/اگست 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/35000 روپئے، زیور طلائی: 1 جوڑی بالی 4.1 گرام، 1 انگوٹھی 2.870 گرام، 1 جوڑی چوڑی 13.6 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ)، زیور نقرئی 1 جوڑی پازیب۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: کرامت احمد الامۃ: شبنم گواہ: محمد بشارت خان

مسل نمبر 9831: مَیں سلمہ بانو بنت مکرم عبد المجید صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 23 سال پیدائشی احمدی، ساکن ساندھن ضلع آگرہ صوبہ یوپی، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20/اگست 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/4800 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد بشارت خان الامۃ: سلمہ بانو گواہ: ناصر احمد ملکانہ

مسل نمبر 9832: مَیں تہمیدہ بیگم زوجہ مکرم کمال محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 58 سال پیدائشی احمدی، ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ ٹگریہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25/اگست 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/8025 روپئے، زیور طلائی: گلے کا ہار، کان کے جھمکے 50 گرام 22 کیریٹ، زیور نقرئی 2 پازیب 100 گرام۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: روشن احمد تنویر الامۃ: تہمیدہ بیگم گواہ: کمال محمد

مسل نمبر 9833: مَیں محمد طیب ولد مکرم شمسُر محمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 38 سال پیدائشی احمدی، ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ ٹگریہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11/اگست 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/15,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: حلیم احمد العبد: محمد طیب گواہ: شیخ رحیم

مسل نمبر 9834: مَیں شمیمہ بیگم زوجہ مکرم شریف محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی، ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ ٹگریہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6/ستمبر 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/18,000 روپئے، زیور طلائی 2 بھری 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد ظفر الحق انسپکٹری بیت المال الامۃ: شمیمہ بیگم گواہ: حلیم احمد مبلغ سلسلہ

مسل نمبر 9835: مَیں رحیمہ بی بی زوجہ مکرم دھنی محمد صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 85 سال پیدائشی احمدی ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ ٹگریہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25/اگست 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 1 گلے کا ہار 10 گرام، 1 جوڑی کان کے پھول 5 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) زیور نقرئی: 1 کمر بند 300 گرام، 10 عدد چوڑیاں 100 گرام۔ زرعی زمین 7.5 گنٹھا (قابل تقسیم) حق مہر -/200 روپئے وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: روشن احمد تنویر الامۃ: رحیمہ بی بی گواہ: کمال محمد

ارشادِ نبوی ﷺ

خَیْرُ الزَّادِ التَّقْوٰی

(سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے)

طالبِ دُعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

آٹو ٹریڈرز

AUTO TRADERS

16 مینگو لین کلکتہ 70001

دکان: 2248-5222 , 2248-16522243-0794

رہائش:: 2237-0471, 2237-8468

PHLOX

All for dreams

PHLOX EXIM(OPC) PRIVATE LIMITED

MARCHENT EXPORTER OF DERMA COSMETICS, COSMETICS, MEDICATED AND NUTRITIONAL PRODUCTS

OFFICE NO. B/205, SIGNATURE-II, BUSINESS PARK
SARKHEJ SANAND ROAD SARKHEJ CIRCLE
AHMEDABAD-382210, GUJARAT (INDIA)
Mob: +91 8335898045 Tel: +91 7966177405
E MAIL: PHLOXEXIM@GMAIL.COM
WEB: WWW.PHLOXEXIM.IN

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ　　نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم　　وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

وَسِّعْ مَکَانَکَ

الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

Courtesy: Alladin Builders

e-mail: khalid@alladinbuilders.com

Zaid Auto Repair

زید آٹو رِپیئر

Mob. 9041492415 - 9779993615

Deals in: Repair of All Types of 4 Stroke & 2 Stroke Vehicles
Shop No. 7,Front of Guru Nanak Filling Station
Harchowal Road, White Avenue Qadian

طالبِ دعا: صالح محمد زید مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین

برانچ
دانش منزل (قادیان)
دگل کالونی (خانپور، دہلی)

طالبِ دعا
آصف ندیم
جماعت احمدیہ دہلی

GSTIN: 07AFDPN2021G1ZY
Proprietor: Asif Nadeem

Mob: +919650911805
+919821115805
Email: info@easysteps.co.in

EasySteps®

Walk with Style!

Manufacturer & Supplier of All Type of Women's and Kid's Footwear

مستورات اور بچوں کے ہر قسم کے فٹ ویرز کے لیے رابطہ کریں

Address: Duggal Colony, Khanpur, New Delhi - 62
Address: Danish Manzil, Near Gurdwara, Qadian, Punjab

IMPERIAL GARDEN FUNCTION HALL

a desired destination

for royal weddings & celebrations.

 # 2 - 14 -122 / 2 - B , Bushra Estate

Hydrabad Road, Yadgir - 585201

Contact Number : 09440023007, 08473296444

Ahmad Travels Qadian

Foreign Exchange-Western Union
Money Gram-X Press Money
Holidays, Air Ticket, Rail, Cars, Buses
Contact : 9815665277
Propritor : Nasir Ibrahim
(Ahmadiyya Chowk, Qadian, India)

Prop. Mir Ahmed Ashfaq

Cell: 9701226686, 7702164917, 7702164912

A.S.

WEIGH BRIDGE

100 TONS ELECTRONIC TRAILER
WEIGH BRIDGE

NATIONAL HIGHWAY 44, KURNOOL ROAD, JEDCHARLA

طالبِ دعا:
شیخ حاتم علی
گاؤں اُتر حاجیپور، ڈائمنڈ ہاربر
ضلع ساؤتھ 24 پرگنہ
(مغربی بنگال)

NAVNEET JEWELLERS نونیت جیولرز

Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
'الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ' کی دیدہ زیب انگوٹھیاں
اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص

Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

Pro. B.S.Abdul Raheem
S.A. POULTRY HOUSE
Broiler Integration & Feeds
(Godrej Agrovet Ltd)

Office Address :
Cuttlery Building
Opp Pvt Bus Stand, Nellikatte, PUTTUR
Contact No : 9164441856, 9740221243

مالک رام دی ہٹی مین بازار قادیان

Malik Ram Di Hatti, Main Bazar, Qadian

کمپنی کے اُونی، ریشمی بڑھیا کپڑے خریدنے کیلئے تشریف لائیں

098141-63952

نوٹ: پرانی دوکان بدل کر سامنے نئے شوروم میں چلی گئی ہے۔

MBBS IN BANGLADESH

Why MBBS in Bangladesh?

• Secure Enviroment • Education at par with India • Food habits same as in India • Nearest to India, one can travel by road, by train & by air also • Good Faculty & Infrastructure

DEGREE RECOGNISED BY MCI/IMED/OTHER WORLD BODIES

The Admissions avaliable in following Medical Colleges

• Bangladesh Medical College Dhaka • Dhaka Community Medical College Dhaka • Dhaka National Medical College Dhaka • Holy Family Medical College Dhaka • Community Based Medical College Mymensingh • Monno Medical College Maniknagar • Uttara Adhynukh Medical College Dhaka • Tairunessa Medical College Dhaka • International Medical College Dhaka • TMSS Medical College Bogra • Green Life Medical College Dhaka • Popular Medical College Dhaka • Anwar Khan Modern Medical College Dhaka • Diabetic Medical College Faridpur • Ragaeb Rabeya Medical College Dhaka

Some of the Women's Medical Colleges are

• Addin Womens Medical College • Addin Sakina Medical College Jessore • Sylhet Womnes Medical College Sylhet • Z.H.Sikder Womens Medical College Dhaka • Uttara Womens Medical College Dhaka

Bilal Mir

Needs Education Kashmir

An ISO 9001:2008Certified consultancy
Qureshi Building Opposite Akhara Building Budshah chowk Srinagar-190001,Kashmir India
Mobile : +91 - 9419001671 & 9596580243

GRIP HOME

PROPERTY MANAGEMENT

طالبِ دعا
Mohammed Anwarullah
Managing Partner
+91-9980932695

#4, Delhi Naranappa Street
R.S. Palya, Kammanahalli
Main Road, Bangalore - 560033
E-Mail : anwar@griphome.com
www.griphome.com

Valiyuddin
+ 91 99000 77866

FAWWAZ OUD & PERFUMES

No. 44, Castle Street, Ashoknagar,
Opp. Hotel Empire, Bengaluru - 560 025.
+91 80 41241414
valiyuddin@fawwazperfumes.com
www.fawwazperfumes.com

فواز
FAWWAZ

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

جب تک عزیز سے عزیز اور پیاری سے پیاری چیزوں کو
خرچ نہ کرو گے اس وقت تک محبوب اور عزیز ہونے کا درجہ نہیں مل سکتا

(ملفوظات، جلد اول، صفحہ 64)

طالب دُعا: افراد خاندان محترم ڈاکٹر خورشید احمد صاحب مرحوم جماعت احمدیہ ارول (بہار)

Love for All Hatred for None

99493-56387
99491-46660
Prop:Muhammad Saleem

MASROOR HOTEL

TEA, TIFFIN, MEALS, CHICKEN-BIRYANI, FAST-FOOD AVAILABLE HERE

Near Naidu Petrol Pump, Khammam Rd. Warangal (Telengana)

طالب دعا: محمد سلیم (جماعت احمدیہ ورنگل، تلنگانہ)

NISHA LEATHER

Specialist in :
Leather Belts, Ladies & Gents Bag
Jackets, Wallets, etc
WHOLE SALE & RETAILER
19-A, Jawaharlal Nehru Road, Kolkatta - 700087
(Beside Austin Car Showroom)
Contact No : 2249-7133

طالب دعا: محبوب عالم، جماعت احمدیہ کلکتہ (بنگال)

Prop. Zuber
Cell : 9886083030
9480943021

ಜುಬೇರ್

ZUBER ENGINEERING WORKS

Body Building & All Type of Welding and Grill Works

HATTIKUNI CROSS ROAD YADGIR

INDIAN ROLLING SHUTTERS

IRS

WHOLESALE DEALER
SUPPLIERS OF ALL SPARES PARTS OF ROLLING SHUTTERS
Specialist in : GEAR & REMOTE SHUTTERS

Prop : HAMEED AHMAD GHOURI
Add : Beside Andhra Bank, Balapur X Road, Hyderabad (T.S)
Mobile : 09849297718

EHSAN DISH SERVICE CENTER

Opp. Four Storey Civil Lines Qadian
All types of Dish & Mobile Recharge
(MTA کا خاص انتظام ہے)
Mobile : 9915957664, 9530536272

SUIT SPECIALIST
Proprietor
SYED ZAKI AHMAD
Bandra, Mumbai
Mobile : 09867806905

وَسِّعْ مَكَانَكَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

G.M. BUILDERS & DEVELOPERS
RAICHURI CONSTRUCTION

SINCE 1985

OFFICE:
PLOT NO.6 DURGA SADAN TARUN BHARAT CO.OP
HSG. SOC, NEAR CIGARETTE FACTORY,
CHAKALA, ANDHERI (EAST), MUMBAI-400069
TEL 28258310, MOB. 09987652552
E-MAIL: RAICHURI.CONSTRUCTION@GMAIL.COM

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.

Love For All, Hatred For None

AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088
TIN : 21471503143

JMB

MARIYAM ENTERPRISES

SECURITY WITH COMFORT

Baseer Ahmed
9505305382, 9100329673
email: baseernafe.ahmed@gmail.com

CCTV SOLUTIONS

DVR • NETWORK VIDEO RECORDER • ATTENDANCE MACHINE
ELECTRONIC SECURITY LOCKS • VIDEO DOOR PHONES • HD CCTV CAMERAS

طالب دعا:
بصیر احمد
جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ
(ضلع محبوب نگر)
تلنگانہ

طالب دعا:
شیخ سلطان احمد
ایسٹ گوداوری
(آندھرا پردیس)

99633 83271
Pro. SK.Sultan
97014 62176

Oxygen Nursery

All kind of Plants are Available.

- Rajahmundry
- Kadiyapu lanka, E.G.dist.
- Andhra Pradesh 533126.
- #email. oxygennursery786@gmail.com

Love for All...Hatred for None

New Lords Shoe Co.
Mob.8978952048
Malakpet Opp.Vani College, Hyderabad (Telangana)

action Bata Paragon VKC pride

طالب دعا: عطیہ پروین، فرزند، نوید عالم، مبارک احمد، محمود احمد اینڈ فیملی وافراد خاندان جماعت احمدیہ حیدرآباد

طالب دعا:
اقبال احمد ضمیر
فلک نما، حیدرآباد
(تلنگانہ)

KONARK Nursery
Hyderabad

MUZAMMIL AHMED
Mobile: +91 99483 70069
konarknursery@gmail.com
www.facebook.com/konarknursery
www.konarknursery.com

Plants for Seasons & Reasons...
Cactus . Seculents . Seeds
Landscaping – Rental Plants – Exports – Imports

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers

جے کے جیولرز۔ کشمیر جیولرز
چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے

Shivala Chowk Qadian (India)
Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,
E-mail: jk_jewellers@yahoo.com
Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery

ارشاد باری تعالیٰ

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (آل عمران:134)

اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم رحم کیے جاؤ

DAR FRUIT CO. KULGAM
B.O AHMED FRUITS
Prop. Masood Ah Dar Asnoor (Kashmir)
Contact: 9622584733, 7006066375 (Saqib)

ارشاد باری تعالیٰ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ (آل عمران:103)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا ایسا تقویٰ اختیار کرو جیسا اُس کے تقویٰ کا حق ہے

Prop. AFZAL SYED
Cell: +91-7207059581
+91-9100415876
MWM
METAL & WOOD MASTERS
Office & Stores : Md Lines Toli Chowki (Hyderabad-500008) T.S
e.mail : swi789@rediffmail.com

حدیث نبوی ﷺ

جو شخص صدق نیت سے شہادت کی تمنا کرے اللہ تعالیٰ اُسے
شہداء کے زُمرہ میں شامل کرے گا خواہ اس کی وفات بستر پر ہی کیوں نہ ہو
(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ)

طالب دعا: افراد خاندان و فیملی مکرم ایڈووکیٹ آفتاب احمد تیماپوری مرحوم، حیدرآباد

حدیث نبوی ﷺ

کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر کھڑے ہو کر ممکن نہ ہو تو
بیٹھ کر اور اگر بیٹھ کر بھی ممکن نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر ہی سہی
(صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ)

طالب دعا: افراد خاندان مکرم جے وسیم احمد صاحب مرحوم (چنتہ کنٹہ)

کلامُ الامام

اگر تم اسلام کی حمایت اور خدمت کرنا چاہتے ہو تو پہلے خود تقویٰ اور طہارت اختیار کرو
(ملفوظات، جلد اول، صفحہ 65)

طالب دعا: مصدق احمد، نائب امیر جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک

کلامُ الامام

اللہ تعالیٰ کا فضل ہمیشہ متقیوں اور راستبازوں ہی کے شامل حال ہوا کرتا ہے
(ملفوظات، جلد اول، صفحہ 66)

طالب دعا: قدسیہ عالم بنت مکرم نور عالم، جماعت احمدیہ جے گاؤں، بنگال

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

اپنے اخلاق اور اطوار ایسے نہ بناؤ جن سے اسلام کو داغ لگ جاوے
(ملفوظات، جلد اول، صفحہ 66)

طالب دُعا: تنویر احمد بانی (زعیم انصار اللہ جماعت احمدیہ کلکتہ) بنگال

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

نیکی ایک زینہ ہے اسلام اور خدا کی طرف چڑھنے کا
(ملفوظات، جلد اول، صفحہ 63)

طالب دُعا: قریشی مظفر احمد، جماعت احمدیہ خانپورہ (چیک) جموں کشمیر

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’اللہ تعالیٰ کے فیض کی روشنی کو مسلسل
جاری رکھنے کیلئے استغفار کی ضرورت ہے‘‘
(خطبہ جمعہ فرمودہ 2 فروری 2018)

طالب دعا: شیخ صادق علی اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ تالبر کوٹ (اڈیشہ)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’استغفار کرنے اور اس کی روح کو سمجھنے
کا اِدراک پیدا کرنے کی ضرورت ہے‘‘
(خطبہ جمعہ فرمودہ 2 فروری 2018)

طالب دعا: برہان الدین چراغ ولد چراغ الدین صاحب مرحوم مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین ہنگل باغبانہ، قادیان

سٹڈی ابراڈ

• Certified Agent of the British High Commission
• Trusted Partner of Ireland High Commission
• Nearly 100 % success Rate in Student Admissions in various institutions abroad, Training Classes, and Student Visas.

All Services free of Cost

Prosper Overseas is the India's Leading Overseas Education Company.

About Us
Prosper Overseas is a One STOP SOLUTION to all International Study Needs. Representing over 500 Universities / Colleges in 9 countries since last 10 years

Achievements
• NAFSA Member Association , USA.

Corporate Office
Prosper Education Pvt Ltd.
1-7-27/6, Behind Green Park Hotel, Green Lands, Ameerpet, Hyderabad - 500 16, Andhra Pradesh.
Phone : +91 40 49108888.

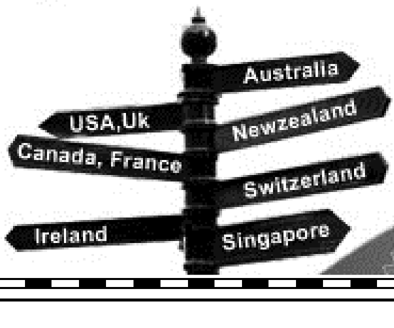

Study Abroad

10 Offices Across India

بیرون ممالک میں
اعلیٰ پڑھائی کرنے کیلئے رابطہ کریں

CMD: Naved Saigal
Website:www.prosperoverseas.com
E-mail: info@prosperoverseas.com
National helpline: 9885560884

EDITOR
MANSOOR AHMAD
Mobile. : +91 82830 58886
e -mail : badrqadian@rediffmail.com
website : www.akhbarbadrqadian.in
www.alislam.org/badr

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ بدر قادیان Weekly **BADAR** Qadian

Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA Qadian - 143516

Postal Reg. No. GDP/001/2019-20 Vol. 68 Thursday 24 - October - 2019 Issue. 43

MANAGER
NAWAB AHMAD
Tel. : +91 1872 224757
Mobile : +91 94170 20616
e -mail:managerbadrqnd@gmail.com

ANNUAL SUBSCRIPTION : Rs.700/- (Per Issue : Rs.11/-) By Air : 50 Pounds or 80 US Dollars - 60 Euro (**WEIGHT** : 50 -100 Gms/Issue)

آنحضرت ﷺ کے جلیل القدر بدری صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 18 ر اکتوبر 2019 بمقام گیسن (جرمنی)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بدری صحابہ کا جو میں نے ذکر شروع کیا ہوا ہے آج بھی وہی ذکر کروں گا۔ اس سے قبل حضرت خبیب بن عدی کا ذکر کیا گیا تھا اور اس کا کچھ حصہ بیان کرنے سے رہ گیا تھا۔ انہوں نے شہادت کے وقت اللہ تعالیٰ کو مخاطب کر کے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو میرا اسلام پہنچا دے تو اللہ تعالیٰ نے وہ سلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا بھی دیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے وعلیکم السلام بھی کہا اور اس کا صحابہ سے ذکر بھی کیا کہ ان کی شہادت ہوگئی ہے۔

ایک روایت حضرت خبیب بن عدی کے قید کے واقعہ کے بارے میں اس طرح بھی ہے حجیر بن ابو ایہاب جس کے گھر میں حضرت خبیب بن عدی قید تھے اس کی آزاد کردہ لونڈی معاویہ جو بعد میں مسلمان ہوگئی تھیں، بتایا کرتی تھیں کہ اللہ تعالیٰ کی قسم میں نے حضرت خبیب سے بہتر کسی کو نہیں دیکھا۔ میں انہیں دروازے کے دَر سے دیکھا کرتی تھی اور وہ زنجیر میں بندھے ہوتے تھے اور میرے علم میں روئے زمین پر کھانے کے لئے انگوروں کا ایک دانہ بھی نہ تھا لیکن حضرت خبیب کے ہاتھ میں آدمی کے سر کے برابر انگوروں کا گچھا ہوتا تھا جس میں سے وہ کھاتے۔ وہ اللہ کے رزق کے سوا اور کچھ نہ تھا۔ حضرت خبیب تہجد میں قرآن پڑھتے اور عورتیں وہ سن کر رو دیتیں اور انہیں حضرت خبیب پر رحم آتا۔ وہ بتاتی ہیں کہ ایک دن میں نے حضرت خبیب سے پوچھا اے خبیب کیا تمہاری کوئی ضرورت ہے۔ تو انہوں نے جواب دیا نہیں۔ ایک دفعہ خبیب نے مجھ سے کہا میرے پاس استرہ بھیج دو تا کہ میں اپنے آپ کو درست کر لوں۔ وہ بتاتی ہیں کہ میں نے اپنے بیٹے ابو حسین کے ہاتھ استرہ بھیجا۔ جب بچہ چلا گیا تو میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ اب میرا بیٹا اس کے پاس ہے استرہ اس کے ہاتھ میں ہے اب وہ تو انتقام لے لے گا۔ یہ میں نے کیا کر دیا۔ حضرت خبیب نے استرہ لیتے ہوئے مزاحاً اس بچے کو کہا کہ تو بڑا بہادر ہے۔ کیا تمہاری ماں کو میری غداری کا خوف نہیں آیا اور تمہارے ہاتھ میرے پاس استرہ بھجوا دیا جبکہ تم لوگ میرے قتل کا اردہ بھی کر چکے ہو۔ حضرت معاویہ بیان کرتی ہیں کہ خبیب کی یہ باتیں میں سن رہی تھی۔ میں نے کہا اے خبیب میں اللہ کی امان کی وجہ سے تم سے بے خوف رہی اور میں نے تمہارے معبود پر بھروسہ کر کے اس بچے کے ہاتھ تمہارے پاس استرہ بھجوایا۔ میں نے وہ اس لئے نہیں بھجوایا کہ تم اس سے میرے بیٹے کو قتل کر ڈالو۔ حضرت خبیب نے کہا کہ میں ایسا نہیں ہوں کہ اس کو قتل کروں ہم اپنے دین میں غداری جائز نہیں سمجھتے۔ وہ بتاتی ہیں کہ پھر میں نے خبیب کو خبر دی کہ لوگ کل صبح تمہیں یہاں سے نکال کر قتل کرنیوالے ہیں۔ اگلے دن لوگ انہیں زنجیر میں جکڑے ہوئے تنعیم لے گئے جو مکہ سے مدینہ کی طرف تین میل کے فاصلے پر ایک مقام ہے اور خبیب کے قتل کا تماشا دیکھنے کے لئے بچے عورتیں غلام اور مکہ کے بہت سارے لوگ وہاں پہنچے اور کوئی بھی مکہ میں نہ رہا۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ لکھتے ہیں کہ تماشا دیکھنے والوں میں ابوسفیان رئیس مکہ بھی تھا۔ وہ زید کی طرف متوجہ ہوا اور پوچھا کہ تم پسند نہیں کرتے کہ محمد تمہاری جگہ پر ہو اور تم اپنے گھر میں آرام سے بیٹھے ہو (صلی اللہ علیہ وسلم)۔ زید نے بڑے غصے سے جواب دیا کہ ابو سفیان! تم کیا کہتے ہو خدا کی قسم میرے لئے مرنا اس سے بہتر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں کو مدینہ کی گلیوں میں ایک کانٹا بھی چبھ جائے۔ اس فدائیت سے ابوسفیان متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ اس نے حیرت سے زید کی طرف دیکھا اور فوراً ہی دبی زبان میں کہنے لگا کہ خدا گواہ ہے کہ جس طرح محمد کے ساتھی محمد کے ساتھ محبت کرتے ہیں میں نے نہیں دیکھا کہ کوئی اور شخص کسی سے محبت کرتا ہو۔

حضور انور نے فرمایا: حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن ابی بن سلول ہیں اگلے صحابی جن کا ذکر ہوگا۔ حضرت عبداللہ کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج کی شاخ بنوعوف سے تھا یہ رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی بن سلول کے بیٹے تھے اور نہایت ہی مخلص اور جانثار اور فدائی صحابی تھے۔ حضرت عبداللہ کا نام جاہلیت کے زمانے میں خباب تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کا نام بدل کر عبداللہ رکھ دیا اور فرمایا خباب شیطان کا نام ہے۔ حضرت عبداللہ اسلام لائے اور ان کا اسلام بہت اچھا تھا یہ جلیل القدر صحابہ میں شامل تھے۔ حضرت عبداللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ بدر احد اور دیگر تمام غزوات میں شامل ہوئے۔ حضرت عبداللہ لکھنا پڑھنا بھی جانتے تھے حضرت عائشہ نے حضرت عبداللہ سے احادیث روایت کی ہیں حضرت عبداللہ کو کاتب وحی ہونے کا بھی شرف حاصل تھا۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ غزوہ احد میں حضرت عبداللہ کے دو دانت ٹوٹ گئے تھے جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سونے کے دانت لگوانے کا ارشاد فرمایا تھا۔

غزوہ احد میں ابوسفیان نے مسلمانوں کو چیلنج دیا تھا کہ اگلے سال ہم دوبارہ بدر کے میدان میں ملیں گے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس چیلنج کو قبول کرنے کا اعلان فرمایا تھا۔ اس لئے دوسرے سال ماہ شوال کے آخر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ڈیڑھ ہزار صحابہ کی جمعیت کو ساتھ لے کر مدینہ سے نکلے۔ دوسری طرف ابوسفیان بن حرب بھی دو ہزار قریش کے لشکر کے ساتھ مکہ سے نکلا مگر باوجود اتنی بڑی جمعیت کے اس کا دل خائف تھا اور چاہتا تھا کہ وہ مسلمانوں کے سامنے نہ ہو۔ چنانچہ اس نے ایک شخص کو مدینہ بھیجا جس نے مسلمانوں میں قریش کی طاقت اور تیاری کے جھوٹے قصے سُنا کر بے چینی پیدا کرنے کی کوشش کی اور بعض کمزور ایمان والے مخالف بھی ہوگئے۔ لیکن آنحضرت ﷺ نے مسلمانوں کو سمجھایا اور انہیں حوصلہ دیا حتیٰ کہ آپ نے فرمایا کہ اگر مجھے اکیلا بھی جانا پڑے تو میں جاؤں گا۔ اس پر مسلمانوں کے حوصلے بلند ہو گئے اور وہ جنگ پر جانے کیلئے تیار ہو گئے۔ بہرحال آنحضرت ﷺ ڈیڑھ ہزار صحابہ کے ساتھ مدینہ سے روانہ ہوئے۔ دوسری طرف ابوسفیان اپنے دو ہزار سپاہیوں کے ہمراہ مکہ سے نکلا لیکن خدائی تصرف کچھ ایسا ہوا کہ مسلمان تو بدر میں اپنے وعدہ پر پہنچ گئے مگر قریش کا لشکر تھوڑی دور آگے جا کر پھر مکہ لوٹ گیا۔ اسلامی لشکر آٹھ دن تک بدر میں ٹھہرا لیکن لشکر قریش نہ آیا تو آنحضرت ﷺ بدر سے کوچ کر کے مدینہ واپس تشریف لے آئے یہ غزوہ بدر الموعد کہلاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: حضرت عبداللہ 12 ہجری میں حضرت ابوبکر کی خلافت میں جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ مشرکوں اور اہل کتاب سے درگزر کیا کرتے تھے اور ان کی ایذا دہی پر صبر کیا کرتے تھے۔ آخر اللہ تعالیٰ نے ان کو اجازت دے دی اور رسول اللہؐ نے بدر کے مقام پر ان کا مقابلہ کیا اور اللہ تعالیٰ نے اس لڑائی میں کفار قریش کے بڑے بڑے سرگرم عمل لیڈر مار ڈالے تو عبداللہ بن ابی بن سلول اور جو اس کے ساتھ مشرک اور بت پرست تھے کہنے لگے اب تو یہ سلسلہ شاندار ہو گیا ہے۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام پر قائم رہنے کی بیعت کر لی یعنی جب دیکھا کہ جنگ بدر میں مسلمان کامیاب ہو گئے ہیں تو خوف پیدا ہوا اور اسلام لے آئے۔

غزوہ احد کے موقع پر رسول اللہؐ نے مسلمانوں کو جمع کر کے ان سے قریش کے اس حملہ کے متعلق مشورہ مانگا کہ آیا مدینہ میں ہی ٹھہرا جاوے یا باہر نکل کر مقابلہ کیا جاوے۔ مشورہ سے قبل آنحضرتؐ نے فرمایا کہ آج رات کو میں نے خواب میں ایک گائے دیکھی ہے نیز میں نے دیکھا کہ میری تلوار کا سرا ٹوٹ گیا ہے اور پھر میں نے دیکھا کہ وہ گائے ذبح کی جارہی ہے اور میں نے دیکھا کہ میں نے اپنا ہاتھ ایک مضبوط اور محفوظ زرہ کے اندر ڈالا ہے اور میں نے دیکھا ہے کہ ایک مینڈھا ہے جس کی پیٹھ پر میں سوار ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی یہ تعبیر کی کہ گائے کے ذبح ہونے سے مراد میرے صحابہ میں سے بعض کا شہید ہونا ہے اور میری تلوار کے کنارے کے ٹوٹنے سے میرے عزیزوں میں سے کسی کی شہادت کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے یا شاید خود مجھے اس مہم میں کوئی تکلیف پہنچے اور زرہ کے اندر ہاتھ ڈالنے سے میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس حملہ کے مقابلہ کے لئے ہمارا مدینہ کے اندر ٹھہرنا زیادہ مناسب ہے اور مینڈھے پر سوار ہونے کی تعبیر یہ ہے کہ کفار کے لشکر کا سردار انشاء اللہ مسلمانوں کے ہاتھ سے مارا جائے گا۔

اسکے بعد آپ ﷺ نے صحابہ سے مشورہ طلب فرمایا۔ بعض بڑے صحابہ نے یہ رائے دی کہ مدینہ میں ہی ٹھہر کر مقابلہ کرنا مناسب ہے اور آنحضرت ﷺ نے اس رائے کو پسند فرمایا اور کہا کہ بہتر یہی معلوم ہوتا ہے کہ ہم مدینہ کے اندر رہ کر مقابلہ کریں لیکن اکثر صحابہ نے اور خصوصاً ان نوجوانوں نے جو بدر کی جنگ میں شامل نہیں ہوئے تھے، بڑے اصرار کے ساتھ عرض کیا کہ شہر سے باہر نکل کر کھلے میدان میں مقابلہ کرنا چاہئے۔ ان لوگوں نے اس قدر اصرار سے اپنی رائے کو پیش کیا کہ آنحضرت ﷺ نے ان کے جوش کو دیکھ کر ان کی بات مان لی اور فیصلہ فرمایا کہ ہم کھلے میدان میں نکل کر کفار کا مقابلہ کریں گے۔ اسکے بعد آپ اندرون خانہ تشریف لے گئے اور عمامہ باندھا اور ہتھیار لگا کر اللہ کا نام لیتے ہوئے باہر تشریف لے آئے لیکن اتنے عرصہ میں حضرت سعد بن معاذ رئیس قبیلہ اوس اور دوسرے اکابر صحابہ کے سمجھانے سے نوجوانوں کو اپنی غلطی محسوس ہونے لگی کہ رسول اللہ ﷺ کی رائے کے مقابلہ میں اپنی رائے پر اصرار نہیں کرنا چاہئے تھا۔ اور انہوں نے ایک زبان ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہم سے غلطی ہوگئی کہ ہم نے آپ کی رائے کے مقابلہ میں اپنی رائے پر اصرار کیا۔ آپ جس طرح مناسب خیال فرماتے ہیں اسی طرح کارروائی فرمائیں۔ آپ نے فرمایا کہ خدا کے نبی کی شان سے بعید ہے کہ وہ ہتھیار لگا کر پھر اسے اتار دے سوائے اس کے کہ خدا کوئی فیصلہ کرے۔ پس اب اللہ کا نام لے کر چلو اور اگر تم نے صبر سے کام لیا تو یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت تمہارے ساتھ ہوگی۔

دوسرے دن یعنی 15 شوال 3 ر ہجری کو سحری کے وقت اسلامی لشکر آگے بڑھا اور صبح ہوتے ہی احد کے دامن میں پہنچ گیا۔ اس موقع پر عبداللہ بن ابی بن سلول رئیس المنافقین نے غداری کی اور اپنے تین سو ساتھیوں کے ساتھ مسلمانوں کے لشکر سے ہٹ کر یہ کہتا ہوا مدینہ کی طرف واپس لوٹ گیا کہ محمد ﷺ نے میری بات نہیں مانی اور ناتجربہ کار نوجوانوں کے کہنے میں آکر باہر نکل آئے ہیں اس لئے میں ان کے ساتھ ہو کر نہیں لڑ سکتا۔ اب مسلمانوں کی طاقت صرف سات سو لوگوں پر مشتمل تھی جو کفار کے تین ہزار سپاہیوں کے مقابلہ میں چوتھائی حصہ سے بھی کم تھی۔ بہرحال جنگ ہوئی۔ حضور انور نے فرمایا کچھ اور بھی حالات ہیں اس حوالے سے جو انشاء اللہ آئندہ خطبہ میں بیان کروں گا۔

خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور انور نے مکرم خواجہ رشید الدین قمر صاحب ابن مولانا قمر الدین صاحب مرحوم کے اوصاف حمیدہ کا تذکرہ کیا جو 10 ر اکتوبر کو کچھ علالت کے بعد 86 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

......☆......☆......☆......

Printed & Published by: Jameel Ahmed Nasir on behalf of Nigran Board of Badar. Name of Owner: Nigran Board of Badar. And printed at Fazle-Umar Printing Press. Harchowal Road, Qadian, Distt. Gurdaspur-143516, Punjab. And published at office of Weekly Badar Mohallah - Ahmadiyya, Qadian Distt. Gsp-143516, Punjab. India. Editor:Mansoor Ahmad